روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 10 اگست 2009ء 18 شعبان 1430 ہجری 10 ظہور 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 180

سب سے آگے

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہم سب سے پیچھے آنے والے ہیں مگر قیامت کے دن سب سے آگے ہوں گے۔ ہاں اتنی بات ہے کہ ان کو ہم سے پہلے کتاب ملی۔

(صحیح بخاری کتاب الجمعة باب فرض الجمعه حدیث نمبر:827)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

انسان کی نیک نیتی تسلی پانے پر ثابت ہوتی ہے پس جبکہ بجز (دین) کے کسی مذہب میں تسلی نہیں مل سکتی تو نیک نیتی کا ثبوت کیا ہوا۔.........خدا نے اپنے رسول نبی کریم کی اتمام حجت میں کسر نہیں رکھی وہ ایک آفتاب کی طرح آیا اور ہر ایک پہلو سے اپنی روشنی ظاہر کی۔ پس جو شخص اس آفتابِ حقیقی سے مُنہ پھیرتا ہے اُس کی خیر نہیں ہم اُس کو نیک نیت نہیں کہہ سکتے۔ کیا جو شخص مجذوم ہے اور جذام نے اُس کے اعضاء کھالئے ہیں وہ کہہ سکتا ہے کہ میں مجذوم نہیں یا مجھے علاج کی حاجت نہیں اور اگر کہے تو کیا ہم اس کو نیک نیت کہہ سکتے ہیں۔ ماسواء اس کے اگر فرض کے طور پر کوئی ایسا شخص دنیا میں ہو کہ وہ باوجود پوری نیک نیتی اور ایسی پوری کوشش کے کہ جیسا کہ وہ دنیا کے حصول کے لئے کرتا ہے (دین) کی سچائی تک پہنچ نہیں سکا تو اس کا حساب خدا کے پاس ہے مگر ہم نے اپنی تمام عمر میں ایسا کوئی آدمی دیکھا نہیں اس لئے ہم اس بات کو قطعاً محال جانتے ہیں کہ کوئی شخص عقل اور انصاف کی رو سے کسی دوسرے مذہب کو (دین) پر ترجیح دے سکے۔ نادان اور جاہل لوگ نفس امارہ کی تعلیم سے ایک بات سیکھ لیتے ہیں کہ صرف توحید کافی ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کی ضرورت نہیں۔ مگر یاد رہے کہ توحید کی ماں نبی ہی ہوتا ہے جس سے توحید پیدا ہوتی ہے اور خدا کے وجود کا اس سے پتہ لگتا ہے اور خدا تعالیٰ سے زیادہ اتمام حجت کو کون جانتا ہے اُس نے اپنے نبی کریم کی سچائی ثابت کرنے کے لئے زمین و آسمان کو نشانوں سے بھر دیا ہے.........خلاصہ کلام یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حجت تمام دنیا پر پوری ہو چکی ہے اور آپ کے انوار سورج سے زیادہ چمک رہے ہیں۔ پھر انکار کے ساتھ نیک نیتی کیونکر جمع ہو سکتی ہے اور جس شخص سے یہ بدعملی ظہور میں آئے کہ ایک کھلی سچائی کو رد کیا اُس کی نسبت ہم کیونکر کہہ سکتے ہیں کہ وہ نیک اعمال بجالاتا ہے۔ تیرہ سو برس سے یہ منادی ہو رہی ہے اور ہزار ہا اہل کرامات وخوارق اپنے اپنے زمانہ میں حجت پوری کر گئے ہیں۔ پس کیا اب تک حجت پوری نہیں ہوئی۔ آخر منکر کسی حد تک معذور ہونے کے لائق ہوتا ہے نہ کہ ہزار ہا معجزات اور خوارق اور خدا کے نشان دیکھ کر اور تعلیم کو عمدہ پاکر اور خالص توحید (دین) میں دیکھ کر پھر کہتا جائے کہ ابھی میری تسلی نہیں ہوئی۔

(حقيقة الوحی، روحانی خزائن جلد 22 ص 179-180-183)

مکرم رانا عطاء الکریم نون صاحب ملتان راہ مولیٰ میں قربان ہو گئے

احباب جماعت کو افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ شاہ رکن عالم ملتان کے ایک احمدی دوست مکرم رانا عطاء الکریم نون صاحب پر مورخہ 6 اگست 2009ء کو صبح سوا دس بجے تین مسلح افراد نے ان کے گھر میں ان پر فائر کئے جس کے نتیجہ میں آپ راہ مولیٰ میں قربان ہو گئے۔ آپ کی عمر 36 سال تھی۔

گزشتہ کچھ عرصہ سے مرحوم کے گھر کے اردگرد بعض مشکوک افراد کے آثار نظر آ رہے تھے۔ مورخہ 6 اگست کو صبح دس بجے مرحوم اپنے گھر سے قریب ہی دھوبی کی دکان پر چند منٹ کے لئے گئے اور بیٹھک کا دروازہ کھلا چھوڑ گئے۔ جہاں سے ان کی غیر موجودگی میں تین مسلح نوجوان حملہ آور گھر میں گھس آئے جو 20 سے 25 سال کی عمر کے تھے۔ انہوں نے گھر میں موجود اہل خانہ دو خواتین اور تین بچوں کو ایک کمرے میں بند کر دیا۔ مرحوم کی اہلیہ صاحبہ نے بتایا کہ میں نے انہیں کہا کہ جو کچھ گھر سے لینا ہے لے جاؤ تاہم انہوں نے کسی چیز کو ہاتھ نہیں لگایا اور مکرم عطاء الکریم صاحب کے گھر داخل ہوتے ہی ان پر فائرنگ کر دی۔ مرحوم کو تین گولیاں لگیں۔ ایک گردن، دوسری کنپٹی اور تیسری گولی کمر میں لگی۔ فائرنگ کے شور کی وجہ سے ایک غیر از جماعت نوجوان ہمسایہ نے حملہ آوروں کا تعاقب کیا تو اس کو بھی انہوں نے گولی ماردی جس کی وجہ سے وہ شدید زخمی ہو گیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 7 اگست 2009ء کے خطبہ جمعہ میں فرمایا۔ ملتان میں ہمارے ایک نوجوان مکرم رانا عطاء الکریم نون صاحب کو تین مسلح نوجوانوں نے گھر میں گھس کر راہ مولیٰ میں قربان کر دیا۔ مرحوم موصی تھے اور جماعت سے بڑا اخلاص و وفا کا تعلق تھا۔ ان کی قربانی کا واقعہ بیان کرنے کے بعد حضور انور نے فرمایا آپ پڑھے لکھے تھے، کاروباری آدمی تھے۔ ایگریکلچر میں انہوں نے ماسٹر کی تعلیم حاصل کی ہوئی تھی۔ حضور انور نے نماز جمعہ کے بعد ان کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

(باقی صفحہ 2 پر)

احمدی شعراء متوجہ ہوں۔ شادی کے گیت لکھیں

مجلس شوریٰ 2009ء کی ایک تجویز مندرجہ ذیل تھی:۔

احمدی شعراء شادی کے گیت لکھیں جو ہلکے پھلکے مزاح پر مشتمل ہوں نیز ایسے گیت بھی لکھیں جو لڑکی کے لئے نصائح پر مشتمل ہوں۔ بزرگان کی شادی کے موقع پر نصائح کو منظوم کیا جاسکتا ہے۔ دعائیہ کلام بھی ہوسکتا ہے۔ اسی طرح لڑکے والوں کے لئے ڈھولکی پر گائے جانے والے گیت بھی لکھے جائیں۔ (جو موجودہ لوک گیت اور فلمی گیتوں کا متبادل ہوں)

ایسے احباب وخواتین جن کو اللہ تعالیٰ نے شعر گوئی کا ملکہ عطا کیا ہے۔ ان سے التماس ہے کہ مجلس شوریٰ کی تجویز کے مطابق شعر کی کسی بھی صنف میں مذکورہ طرز کا کلام عنایت فرمائیں۔ ممنونیت کے جذبات سے سرشار نظارت اصلاح وارشاد آپ کے کلام کی منتظر ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

بطور نمونہ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کا تقریب رخصتانہ پر دعائیہ کلام شامل اشاعت ہے۔

خاکسار

سید محمود احمد

ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ

یہ راحت جاں نور نظر تیرے حوالے

مندرجہ ذیل چند اشعار میری بھتیجی عزیزہ امۃ النصیر سلمہا اللہ (جو سارہ بیگم مرحومہ کے بطن سے ہیں) کی رخصتی کے دن قدرتی دردمندانہ جذبات کے ماتحت کہے گئے جو ربوہ میں شادی کی محفل میں پڑھے گئے۔ (مبارکہ بیگم 29 جنوری 1952ء)

(1)

بزبان حضرت مصلح موعود

یہ راحتِ جاں نورِ نظر تیرے حوالے
یاربّ میرے گلشن کا شجر تیرے حوالے

اک روٹھنے والی کی امانت تھی میرے پاس
اب لختِ دل خستہ جگر تیرے حوالے

ظاہر میں اسے غیر کو میں سونپ رہا ہوں
کرتا ہوں حقیقت میں مگر تیرے حوالے

پہنے ہے یہ ایمان کا، اخلاق کا زیور
یہ لعل یہ الماس وگُہر تیرے حوالے

یہ شاخ قلم کرتا ہوں پیوند کی خاطر
اتنا تھا مرا کام "ثمر" تیرے حوالے

سنت تیرے مرسل کی ادا کرتا ہوں پیارے
دلبند کو سینہ سے جدا کرتا ہوں پیارے

(2)

بزبان عزیزہ امۃ النصیر بیگم

یہ نازشِ صد شمس وقمر تیرے حوالے
مولا میرا نایاب پدر تیرے حوالے

اس گھر میں پلی، بڑھ کے جواں ہو کے چلی میں
پیارے تیرے محبوب کا گھر تیرے حوالے

سب چھٹتے ہیں ماں باپ، بہن بھائی بھتیجے
یہ باغ یہ بوٹے یہ ثمر تیرے حوالے

گھر والے تو یاد آئیں گے یاد آئے گا گھر بھی
یہ صحن یہ دیوار یہ در تیرے حوالے

جب مجھ کو نہ پائیں گے تو گھبرائیں گے دونوں
یارب میری اُمّی کے پسر تیرے حوالے

مجبور ہوں مجبور ہوں منہ موڑ رہی ہوں
چھوڑا نہیں جاتا ہے مگر چھوڑ رہی ہوں

(الفضل 31 جنوری 1952ء صفحہ 2)

امام کا ہر لفظ ہمارا اوڑھنا، بچھونا ہو

حضرت مصلح موعود خطبہ جمعہ فرمودہ 24 جنوری 1936ء میں فرماتے ہیں:۔

''خلافت کے تو معنی ہی یہ ہیں کہ جس وقت خلیفہ کے منہ سے کوئی لفظ نکلے اس وقت سب سکیموں، سب تجویزوں اور سب تدبیروں کو پھینک کر رکھ دیا جائے اور سمجھ لیا جائے کہ اب وہی سکیم، وہی تجویز اور وہی تدبیر مفید ہے جس کا خلیفہ وقت کی طرف سے حکم ملا ہے ...... اگر خلافت کے کوئی معنے ہیں تو پھر خلیفہ ہی ایک ایسا وجود ہے جو ساری جماعت میں ہونا چاہئے اور اُس کے منہ سے جو لفظ نکلے وہی ساری جماعت کے خیالات اور افکار پر حاوی ہونا چاہئے، وہی اوڑھنا، وہی بچھونا ہونا چاہئے، وہی تمہارا ناک، کان، آنکھ اور زبان ہونا چاہئے۔''

(خطبات محمود جلد 17 صفحہ 74,75)

(مرسلہ ناظر صاحب اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل سفارشات شوریٰ 2009ء)

(بقیہ از صفحہ 1)

ملتان میں ان کی نماز جنازہ مورخہ 6 / اگست کو بعد نماز عشاء مکرم مظفر احمد خالد صاحب مربی ضلع ملتان نے پڑھائی۔ ان کی میت ربوہ اگلے دن مورخہ 7 / اگست کو صبح ساڑھے پانچ بجے پہنچی۔ دارالضیافت میں کثیر تعداد میں احباب جماعت نے اپنے مرحوم بھائی کا آخری دیدار کیا۔ بعد نماز جمعہ بیت مبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ آپ کی تدفین امانتاً قبرستان عام میں ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے ہی دعا کرائی۔

مکرم رانا عطاء الکریم صاحب ایگریکلچر میں ماسٹر تک تعلیم یافتہ تھے اور ملتان میں پولٹری فیڈز و پولٹری میڈیسنز کا کاروبار اپنے بھائی کے ساتھ کرتے تھے۔ جماعت کے ساتھ آپ کا اخلاص ووفا کا تعلق تھا۔ دس سال قبل ملتان شہر منتقل ہونے سے پہلے جمال والا کھاکھی میں صدر جماعت کے طور پر خدمت کرتے رہے تھے۔ آپ کے والد مکرم رانا کریم بخش صاحب (عمر 68 سال) اور والدہ مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ (عمر 65 سال) بفضل اللہ تعالیٰ حیات ہیں اور جمال والا کھاکھی ضلع ملتان سے تعلق رکھتے ہیں۔ آپ کی اہلیہ مکرمہ رفیعہ رحمٰن صاحبہ (عمر 34 سال) بنت مکرم رانا غلام مرتضیٰ صاحب آف جمال والا کھاکھی ملتان کے علاوہ مندرجہ ذیل تین بچے مرحوم کے سوگواران میں شامل ہیں۔

1۔ عزیزم سارب احمد (عمر 9 سال)
2۔ عزیزہ ارش عطا (عمر ساڑھے تین سال)
3۔ عزیزہ کرن عطا (عمر اڑھائی سال)

اللہ تعالیٰ راہ مولیٰ میں قربان ہونے والے ہمارے اس بھائی کو کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

مکرم محمد طاہر ندیم صاحب عربک ڈیسک یو۔کے

بعض صلحائے عرب اور ابدال شام

(قسط سوم آخر)

مکرم رشدی باکیر بسطی صاحب

آپ کے بارہ میں مکرم طٰہٰ قزق صاحب صدر جماعت احمدیہ اردن فرماتے ہیں۔

آپ شام سے تھے اور حیفا میں ریل کے محکمہ میں ملازمت کرتے تھے۔ 1928ء میں جب مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس حیفا میں تشریف لائے اور دعوت احمدیت شروع کی تو لوگوں نے آپ پر کفر کے فتوے لگانے شروع کر دیئے، اور احمدیت کے خلاف من گھڑت اور جھوٹی باتیں پھیلانے لگے۔ لیکن مکرم رشدی البسطی صاحب آپ سے جا کر ملے اور کئی مجالس سوال و جواب کے بعد آپ پر سچائی روشن ہو گئی اور آپ نے بیعت کر لی۔ اس کے بعد آپ نے خاندانِ قزق کے دو افراد (میرے والد مکرم محمد قزق اور ان کے بھائی علی قزق) کو دعوت الی اللہ کی اور وہ بھی داخل احمدیت ہو گئے۔

مکرم محمد الشواء صاحب پلیڈر از شام لکھتے ہیں:

ایک دفعہ رشدی بسطی صاحب کو حیفا میں دو آدمیوں نے محض احمدی ہونے کی وجہ سے قتل کرنے کی کوشش کی۔ رات کا وقت تھا آپ کسی تاریک گلی میں سے گزر رہے تھے کہ کسی نے آپ پر گولی چلا دی۔ گولی آپ کو زخمی کئے بغیر قریب سے گزر گئی۔ لیکن آپ جلدی سے زمین پر گر گئے۔ ان ظالموں نے سمجھا کہ گولی نشانہ پر لگی ہے لہٰذا فرار سے قبل ایک نے دوسرے سے کہا کہ آؤ جاتے جاتے اس کی تلاشی لے کر نقدی اور قیمتی چیزیں بھی ساتھ لیتے جائیں۔ چنانچہ جب ایک نے ان کی جیب کی تلاشی لی تو اس میں سے قرآن کریم نکلا۔ چنانچہ سخت ندامت کی حالت میں اس نے اپنے ساتھی سے کہا کہ ہم نے اس شخص کے ساتھ کیا کیا۔ ہمیں ان کے بارہ میں کیا کہا گیا تھا اور یہ کیا نکلا۔

مکرم رشدی بسطی صاحب نے دو شادیاں کیں مگر اولاد کی نعمت سے محروم تھے۔ چنانچہ انہوں نے تیسری شادی کی جس کے بعد ڈاکٹروں نے یہی کہا کہ رشدی بسطی صاحب کے ہاں اولاد نہیں ہو سکتی۔ آپ نے حضرت خلیفہ ثانی کی خدمت میں دعا کے لئے لکھا۔ اور اس کے کچھ ہی عرصہ بعد ان کی ایک بیوی کے ہاں بچہ پیدا ہونے کی امید ہو گئی۔ آپ نے حضور کی خدمت میں دوبارہ دعا کے لئے لکھا اور ہونے والے بچہ کا نام رکھنے کی درخواست کی تو آپ نے صرف ایک ہی نام ارسال فرمایا جو بچی کا تھا۔ اور ایسا ہی ہوا کہ آپ کے ہاں بچی کی پیدائش ہوئی۔ پھر بفضل خدا آپ کے ہاں چار بچوں کی پیدائش ہوئی اور ہر دفعہ آپ حضور کی خدمت میں دعا اور نام رکھنے کے لئے خط لکھتے اور حضور ایک ہی نام عطا فرماتے اور اس کے مطابق ہی بچہ یا بچی کی پیدائش ہوتی۔ مکرم محمد الشوا صاحب فرماتے ہیں کہ یہ کرامت تو ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھی ہے۔

آپ اعلیٰ اخلاق کے مالک، پاکیزہ زبان استعمال کرنے والے اور نہایت پرجوش داعی الی اللہ تھے۔ آپ حیفا میں صدر جماعت بھی رہے اور وہاں سے 1948ء میں واپس آئے۔ آپ نے رسالہ البشریٰ میں متعدد مضامین بھی لکھے۔ آپ کی وفات ساٹھ کی دہائی میں ہوئی۔

مکرم الحاج محمد القزق صاحب

آپ مکرم طٰہٰ قزق صاحب صدر جماعت اردن کے والد صاحب تھے۔ آپ کے بارہ میں مکرم طٰہٰ قزق صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ:

حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس جب حیفا تشریف لائے تو ان دنوں میرے والد ریل کے محکمے میں کام کرتے تھے۔ انہی دنوں اخباروں نے لکھنا شروع کیا کہ حیفا میں ایک منادی آئے ہیں اور ایسے عقائد کی طرف بلاتے ہیں جن کو لوگ نہیں جانتے۔ رشدی بسطی صاحب مولانا جلال الدین صاحب شمس سے ملنے گئے اور متعدد ملاقاتوں کے بعد بیعت کر لی۔ اس کے بعد میرے والد صاحب بھی ان سے ملنے گئے اور جب واپس آئے اور رات کو سوئے تو خواب میں ان کو آواز سنائی دی کہ: جلدی کرو، چنانچہ وہ اگلے دن ہی گئے اور بیعت کر لی۔

میرے والد صاحب دیسی جڑی بوٹیوں سے علاج معالجہ کیا کرتے تھے اور اس میں بڑے حاذق طبیب تھے۔ آپ کو مطالعہ کا بہت شوق تھا خصوصاً حضرت مسیح موعود کی کتب بڑی کثرت سے پڑھا کرتے تھے اور اکثر حضور کے عربی قصائد کے اشعار گنگناتے رہتے تھے۔

میرے والد صاحب کے بعد میرے چچا نے بیعت کی۔ وہ میرے والد صاحب کے ساتھ ہی ایک گھر میں رہتے تھے اور ایک بزرگ انسان تھے۔ انہوں نے خواب میں دیکھا تھا کہ ان کے گھر جلال الدین نامی شخص آیا ہے اور انہوں نے اس کے ہاتھ پر بیعت کر لی۔ چنانچہ جب میرے والد صاحب نے مولانا جلال الدین صاحب کو بیعت کے بعد اپنے گھر مدعو کیا تو میرے چچا نے بھی بیعت کر لی۔ ان کے بعد اہل کبابیر میں سے کافی احباب نے جماعت میں شمولیت اختیار کی۔ اس سے قبل وہ شاذلی فرقہ سے تعلق رکھتے تھے۔

میرے والد، الحاج محمد القزق صاحب کے دو چچیرے بھائی تھے ان میں سے ایک نہایت مخالف بن گیا۔ چنانچہ وہ بعض بدبختوں کو بھیج کر میرے والد صاحب پر گندے ٹماٹر اور مالٹے پھنکوایا کرتا تھا۔ جبکہ دوسرا آبادی سے دور پہاڑی علاقے میں رہتا تھا اور نہایت بہادر اور اثر و رسوخ والا آدمی تھا۔ ان دنوں وہاں پر ایک شخص نے جوش میں آ کر یہ اعلان کیا کہ احمدی کافر ہیں اور ان کا قتل جائز ہے۔ جب اس شخص نے یہ بات سنی تو فوراً کہا: احمدیوں کی طرف بڑھنے والا ہاتھ ان تک پہنچنے سے قبل کاٹ دیا جائے گا۔ میں احمدی نہیں ہوں لیکن ابھی جا کر اپنے احمدی ہونے کا اعلان کرتا ہوں اور جس میں ہمت ہے وہ میرے سامنے آ کے دکھائے۔ چنانچہ یہ اسی وقت ہمارے گھر آئے اور ہمیں ساری کہانی سنائی۔ یہ مخالف مولوی بعد میں انگریزوں کے خلاف بغاوت میں شریک ہوا اور اسی میں مارا گیا۔

ان کے بارہ میں مکرم رشدی بسطی صاحب نے لکھا:

الحاج محمد قزق متقی، صاف دل، نیک نیت، ذہین، باریک بین، شریف النفس، اور مشکلات و مصائب میں صابر انسان تھے۔ آپ کثرت سے تلاوت قرآن کریم، حفظ احادیث اور مطالعہ کتب مسیح موعود و مجلّہ البشریٰ وغیرہ کے پابند تھے۔ آپ میرے ساتھ بکثرت باہر کی بستیوں میں دعوت الی اللہ کے لئے جایا کرتے تھے اور متعدد مرتبہ کئی جہلاء کی طرف سے دھمکیوں وغیرہ کا سامنا بھی کرنا پڑتا تھا۔ ایک دفعہ آپ اپنے چچازاد بھائی حسن القزق کی روٹی بنانے کی دکان پر کام کر رہے تھے کہ دو نوجوان آئے اور آپ کو گالیاں دینے کے ساتھ کافر اور زندیق کے نام سے بھی پکارنے لگے، پھر انہوں نے اسی پر اکتفا نہ کیا بلکہ نہایت وحشیانہ طریق سے آپ کو مکّوں اور لاتوں سے مارنے لگے آپ بڑی عمر کے تھے اس لئے اپنا دفاع نہ کر سکے اور قریب تھا کہ بے ہوش ہو جائیں۔ ان کی یہ حالت دیکھ کر یہ دونوں نوجوان فرار ہو گئے۔

آپ کی ایک بہت بڑی خوبی یہ تھی کہ آپ بُرا سلوک کرنے والے سے بھی نیکی اور احسان کے ساتھ پیش آتے تھے۔ آپ نے فلسطین پر اسرائیلی تسلط کے بعد شام کی طرف ہجرت کی اور وہیں پر 1948ء میں وفات پائی اور دمشق میں مدفون ہوئے۔

شیخ علی صالح القزق (ابوخضر)

آپ مکرم طٰہٰ قزق صاحب صدر جماعت اردن کے چچا تھے۔ آپ کے بارہ میں مکرم طٰہٰ قزق صاحب لکھتے ہیں کہ آپ اہل کشف و رویا بزرگ تھے۔ آپ صوفی طریقہ کے پیروکاروں میں سے تھے۔ آپ نے رویا دیکھا جس سے یہی سمجھے کہ آپ کے گھر میں حضرت مسیح موعود تشریف لائیں گے اور آپ ان کی بیعت کریں گے۔

چنانچہ جب مولانا جلال الدین صاحب شمس آپ کے گھر تشریف لائے تو آپ نے یہ کہتے ہوئے بیعت کر لی کہ میں نے اسی شخص کو خواب میں دیکھا تھا۔ بعد ازاں آپ اپنے صوفی دوستوں کو بھی احمدیت میں داخل کرنے کا باعث بنے۔

آپ کا شمار کبابیر کے پہلے احمدیوں میں ہوتا ہے۔ آپ نے مربیان کرام کے ساتھ نہایت محبت وعقیدت اور تعاون کی مثالیں قائم کیں۔

آپ ایک نہایت درجہ غیور احمدی تھے۔ سلسلہ کی محبت ان کے رگ و ریشہ میں کوٹ کوٹ کر بھری تھی۔ خلیفہ وقت سے بہت عقیدت تھی۔ ہمیشہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی کامیابی کے لئے دعا کرتے تھے۔ جس دن ڈاک ہندوستان سے جاتی تو پہلی خبر یہ پوچھتے کہ حضور کی صحت کے متعلق کیا اطلاع ہے؟ نہایت زاہد اور متوکل انسان تھے۔ ریلوے کی ملازمت سے ریٹائر ہوئے۔ اس وقت ان کی انتہائی خواہش یہ تھی کہ قادیان ہجرت کر کے چلے جائیں۔

ان کے بارہ میں مولانا ابوالعطاء صاحب تحریر فرماتے ہیں:

جب میں 1936ء میں ہندوستان واپس آنے لگا تو رو کر کہنے لگے کہ وہ دن کب آئے گا جب ہم بھی دارالامان روانہ ہوں گے۔ انہیں جملہ مربیان وخادمان دین سے للّٰہی محبت تھی۔ میرے قیام فلسطین کے عرصہ میں روزانہ بلاناغہ تشریف لاتے اور جب کبھی نہ آئیں تو میں سمجھتا کہ بیمار ہوں گے۔ میں ان کے مکان پر پہنچتا۔ دوستی اور للّٰہی محبت کو آخر تک نبھانے والے بزرگ تھے۔ خط و کتابت کا سلسلہ برابر جاری رکھا۔ میری بعض مجبوریوں کے باعث انہیں بجا شکوہ تھا کہ آپ کی طرف سے خط دیر سے اور بہت کم آتے ہیں۔

شیخ علی القزق نے سلسلہ کی خدمت کی ہر تحریک میں حصہ لیا اور احمدیت کے نام کو بلند کرنے کے کسی موقعہ کو ہاتھ سے نہیں کھویا۔ مرحوم سن رسیدہ ہونے کے باوجود جفاکش اور شگفتہ دل تھے۔

شیخ علی مرحوم کو اللہ تعالیٰ نے دینی امور میں نہایت عمدہ فراست عطا فرمائی تھی اور جرأت اور دلیری سے دین کا پیغام پہنچانا ان کا مرغوب مشغلہ تھا۔ ان کے گھر سے کبابیر اڑھائی تین میل کے بلند پہاڑ پر واقع تھا۔ مگر جب مدرسہ احمدیہ وہاں قائم ہوا تو اپنے چھوٹے بچے عبدالوہاب کو وہاں داخل کیا اور خود اس کے ساتھ جاتے تھے۔ احمدیہ مطبع میں اپنے ہاتھ سے کام کرتے تھے۔ الشیخ علی القزق کے تینوں بیٹے نہایت مخلص اور سلسلہ کے خادم ہیں۔ ان کا گھر احمدیت کے لئے مرکز کی حیثیت رکھتا ہے۔ آپ نے ساٹھ سال کی عمر میں وفات پائی۔

مکرم ابراہیم علی القزق (ابوعلی)

آپ 1919ء میں حیفا میں مکرم شیخ علی صالح قزق صاحب کے گھر میں پیدا ہوئے۔ آپ تجارت کرتے تھے۔ 1948ء میں آپ نے کبابیر میں مستقل طور پر سکونت اختیار کر لی اور جماعت میں

سیکرٹری تحریک جدید ووقف جدید کے عہدہ پر مسلسل 30 سال تک کام کیا۔اسی طرح سیکرٹری وصیت کے طور پر بھی مکمل اخلاص کے ساتھ خدمات بجالائے۔ آپ مدرسہ احمدیہ میں بطور استاد بھی کئی سال تک کام کرتے رہے۔

آپ نے حج کیا اور اس کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے ملاقات کے لئے لندن آنا چاہتے تھے لیکن دماغ کی کسی شریان میں بندش کے سبب ڈاکٹرز نے کہا کہ اب یہ چند منٹوں کے مہمان ہیں لیکن حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ان کے لئے دعا کے خط کے جواب میں فرمایا کہ نہ صرف یہ صحت یاب ہو جائیں گے بلکہ جماعت کی صد سالہ جوبلی بھی دیکھیں گے۔ اور ایسا ہی ہوا چنانچہ آپ اس حادثہ کے بعد 14 سال تک زندہ رہے اور 26/مئی 2000ء میں وفات پائی۔

احمد آفندی حلمی صاحب

مکرم مصطفیٰ ثابت صاحب آپ کے بارہ میں لکھتے ہیں۔

احمد حلمی صاحب کی ولادت 1908ء میں ہوئی، وہ میرے پھوپھی زاد تھے۔ میں ان کے بارہ میں سنتا تھا کہ وہ اپنی ماں کے بہت لاڈلے ہیں شاید اس کی وجہ یہ تھی کہ ان کے والد اور بڑے بھائی یکے بعد دیگرے وفات پا گئے تھے۔اور وہ اپنی ماں کا واحد سہارا رہ گئے تھے۔لہٰذا وہ ان کی ہر فرمائش پوری کرتی تھیں۔یوں یہ نہایت ناز ونعم میں پل کر جوان ہوئے۔جوانی میں آپ اپنے ایک دوست کے گھر گئے جن کا نام محمود ذہنی صاحب تھا۔ وہاں انہوں نے میز پر اسلامی اصول کی فلاسفی کا عربی ترجمہ پڑا ہوا دیکھا۔آپ نے وہ کتاب اٹھا کر ورق گردانی کرنی شروع کر دی۔پہلی نظر میں ہی یہ کتاب آپ کے دل میں اتر گئی لہٰذا آپ نے اپنے دوست سے یہ کتاب عاریۃً مانگ لی۔اور اس وقت تک کتاب کو رکھ نہ سکے جب تک کہ اس کو پہلے صفحہ سے لیکر آخر تک مکمل پڑھ نہ لیا۔اور اس کتاب کے پڑھنے کے ساتھ ہی آپ نے حضرت مصلح موعود کی بیعت کا فیصلہ کر لیا۔

احمد آفندی حلمی صاحب جو جماعت احمدیہ مصر کے ابتدائی مخلص ارکان میں سے تھے اور احمدیت میں داخل ہونے کے بعد خلیفہ وقت کی زیارت کے لئے 5/اگست 1939ء کو قاہرہ سے قادیان تشریف لائے۔ یوں قادیان تشریف لانے والے آپ دوسرے مصری احمدی بن گئے۔آپ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اور دوسرے بزرگان سلسلہ سے ملاقات کرنے اور مرکز احمدیت کے فیوض سے متمتع ہونے کے بعد 26/اگست 1939ء کو عازم مصر ہو گئے۔ احمد حلمی صاحب کا یہ سفر ان کے اندر ایک تغیر عظیم پیدا کرنے کا موجب ہوا اور وہ جماعتی کاموں میں پہلے سے بھی زیادہ دلچسپی لینے لگے۔ان کی والدہ ایک اعلیٰ پایہ کی تعلیم یافتہ خاتون تھیں اور ہمیشہ احمدی مربیان کے ساتھ بحث ومباحثہ کرتی رہتی تھیں۔مگر اب صرف ان کے اندر غیر معمولی تبدیلی دیکھ کر کسی بحث ومباحثہ کے بغیر از خود داخل احمدیت ہو گئیں۔

(تاریخ احمدیت جلد 7 صفحہ 746)

ان کی والدہ کی بیعت کا واقعہ مکرم مصطفیٰ ثابت صاحب یوں بیان کرتے ہیں۔

جب آپ قادیان سے واپس مصر آرہے تھے تو عدن کی بندرگاہ سے آپ نے اپنی والدہ کو بحری جہاز کے نام اور اس کے مصر پہنچنے کے وقت سے بذریعہ تار آگاہ کر دیا، ایک دو دن بعد ریڈیو پر یہ خبر نشر ہوئی کہ جرمنی کی بحری افواج نے اس بحری جہاز کو غرق کر دیا ہے جس کے بارہ میں مکرم احمد حلمی صاحب نے تار دیا تھا کہ وہ اس میں مصر آرہے ہیں۔ یہ خبر آپ کی والدہ کے اعصاب پر بجلی بن کر گری، اور گہرے صدمہ کا باعث بنی۔وہ فوراً سجدہ میں گر گئیں اور اللہ تعالیٰ کے حضور رو رو کر دعا کرنے لگیں کہ اے خدا تو ہر چیز پر قادر ہے۔تو جانتا ہے کہ میرے پاس میرے بیٹے احمد کے سوا کوئی اولاد نہیں ہے۔اور وہ ایک ایسے شخص کو ملنے گیا تھا جو کہتا ہے کہ مَیں امام مہدی کا خلیفہ ہوں۔مَیں نہیں جانتی کہ وہ حقیقت میں امام مہدی ہے بھی یا نہیں، لیکن تُو حق اور سچ کو اچھی طرح جانتا ہے۔پس اگر وہ سچے امام مہدی ہیں تو میرے بچے کو مجھ تک بخیر وعافیت پہنچا دے۔وہ کہتی ہیں کہ وہ کئی دن تک مسلسل یہ دعا کرتی رہیں یہاں تک کہ ایک دن ان کا بیٹا واپس آگیا۔اور انہوں نے آکر بتایا کہ جس جہاز پر آنے کے بارہ میں انہوں نے تار میں بتایا تھا اس پر سوار نہیں ہو سکے جس کی وجہ سے انہیں کئی دن تک عدن رک کر اگلے جہاز کا انتظار کرنا پڑا۔اور انہیں اس بات کا علم نہ تھا کہ پہلے والا جہاز تباہ ہو چکا ہے۔

مکرم مصطفیٰ ثابت صاحب کہتے ہیں کہ یہ واقعہ میں نے اپنی پھوپھی سے خود سنا ہے۔اس واقعہ کا میری پھوپھی کے دل پر گہرا اثر ہوا اور ان کے قبول احمدیت کا سبب بنا۔

احمد حلمی صاحب نے رسالہ البشریٰ میں متعدد مضامین تحریر فرمائے نیز حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب اور مرزا مبارک احمد صاحب کے قیام مصر کے دوران بھی آپ استقبال وضیافت میں پیش پیش تھے۔

شیخ سلیم محمد الربانی

آپ 1904ء میں پیدا ہوئے اور 1927ء میں بیعت کر کے جماعت میں شمولیت اختیار کی۔

آپ حیفا کے جنوب میں واقع ''طیرہ'' نامی ایک گاؤں کے باشندہ تھے جو کہ اس عرصہ میں ایام جاہلیت کا نمونہ تھا۔اور تمام فلسطین میں بلحاظ چوری ڈکیتی اور آپس میں لڑائیوں جھگڑوں کے لئے بدنام تھا۔ احمدیت قبول کرنے کے بعد جب بستی کے لوگوں نے آپ کی سخت مخالفت کی تو انہوں نے نہایت صبر و استقلال سے ان کی مخالفت کا مقابلہ کیا۔اور دیوانہ وار دعوت الی اللہ میں مصروف رہے۔ ان کے وہاں کئی مباحثے ہوئے ایک مباحثہ میں تقریباً تین سو کی حاضری تھی اور بالمقابل ازہر کا تعلیم یافتہ شیخ تھا۔دوران مناظرہ ایک شخص نے آپ کی گردن پر چپت لگائی۔ ان کے رشتہ داروں نے فوراً اس مارنے والے سے بدلہ لینا چاہا لیکن آپ نے روک دیا۔اور کہا کہ مَیں چاہوں تو اس سے خود بدلہ لے سکتا ہوں۔مگر اس وقت صرف یہی کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اسے معاف فرمائے۔ آپ جماعت میں بطور سیکرٹری تعلیم وتربیت بھی کام کرتے رہے۔

(ماخوذ از رپورٹ مجلس مشاورت 1929ء صفحہ 179)

شیخ سلیم الربانی صاحب نے مچھلیوں کا شکار سیکھنا شروع کیا۔اس دوران انہوں نے وہاں کے مچھیروں کو بھی دعوت الی اللہ کرنی شروع کر دی۔ابھی ان کو اس کام میں ایک ماہ ہی ہوا تھا کہ ایک روز چند شکاریوں نے جنہیں وہ دعوت الی اللہ کیا کرتے تھے ان سے کہا: اگر تم واقعی حق پر ہو تو فلاں شکاری سے مقابلہ کے لئے نکلو پھر جس کے جال میں پہلے مچھلی آئے گی وہ حق پر ہوگا۔وہ شکاری دس جالوں سے شکار کرتا تھا اور نہایت ماہر مچھیرا مانا جاتا تھا۔شیخ صاحب نے کہا کہ مَیں اس مقابلہ کو اس شرط کے ساتھ قبول کرتا ہوں کہ پہلے سمندر کے کنارے وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھیں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ حق ظاہر کر دے پھر جال پھینکیں گے۔انہوں نے یہ شرط مان لی۔کیونکہ وہ یہ خیال کر رہے تھے کہ یہ تو ابھی سیکھتا ہے کیا مقابلہ کر سکے گا۔چنانچہ دو رکعت نماز کے بعد دونوں نے متعدد بار جال پھینکے آخر پہلے مچھلی شیخ سلیم صاحب کے جال میں آئی۔انہوں نے فوراً خدا تعالیٰ کے آگے سجدہ شکر ادا کیا۔اس موقعہ پر دو مچھیروں نے تصدیق کی اور جماعت میں شامل ہو گئے اور یہ بات پورے گاؤں میں مشہور ہوگئی۔

(ماخوذ از الفضل 26/مارچ 1929ء)

مکرم الحاج عبد القادر عودہ

(ابو صالح)

آپ نہایت صالح، سادہ اور نیک ومخلص احمدی تھے۔آپ نے اپنے بھائی الحاج شیخ محمد عودہ کے ساتھ مل کر بیت سیدنا محمود کی تعمیر کے لئے زمین دی جہاں دیار عربیہ میں پہلی بیت تعمیر ہوئی۔

آپ نے 111 سال عمر پائی جو کہ نیکی، عبادت، اور اعمال صالحہ میں گزری۔آپ نے حضرت خلیفہ ثانی کی خدمت میں لکھا کہ آپ مجھے اپنے ہاتھ سے لکھ کر دے دیں کہ مَیں احمدی ہوں تا کہ خدا کے حضور حاضری پر میں یہ شہادت پیش کر سکوں۔آپ اس طرح کی سادہ اور پاکیزہ فطرت کے مالک تھے۔نمازوں کی اسقدر پابندی کرتے تھے کہ آخری عمر میں جب چل کے بیت آنا مشکل ہو گیا تو آپ اپنے گدھے پر سوار ہو کر نماز باجماعت کے لئے بیت میں آتے رہے۔آپ الحاج صالح عبد القادر عودہ اور الحاج احمد عبد القادر عودہ کے والد تھے۔

الحاج صالح عبد القادر عودہ

آپ الحاج عبد القادر عودہ کے بیٹے تھے۔آپ 1878ء میں کبابیر میں پیدا ہوئے۔آپ کا شمار فلسطین کے شاذلی فرقہ کے بڑے صوفیوں میں ہوتا تھا۔آپ کی خاندانِ قزق سے کافی تعلق داری اور اچھے روابط تھے۔جب مولانا جلال الدین شمس صاحب کے ذریعہ خاندانِ قزق کے کئی افراد احمدیت کی آغوش میں آگئے تو مولانا شمس صاحب نے خاندان عودہ کو بھی امام مہدی کی آمد کی خوشخبری دی۔اس کے بعد مولانا شمس صاحب قاہرہ تشریف لے گئے اور جب واپس آئے تو خاندان عودہ کے کئی افراد کو بیعت کر کے احمدیت میں شامل ہونے کے لئے منتظر پایا۔

یہاں یہ بات ذکر کرنا دلچسپی سے خالی نہ ہوگا کہ جب بیعت کرنے لگے تو پتہ چلا کہ آپ کے بڑے بیٹے (عبد القادر) ایک سال قبل ہی حیفا میں اپنے بعض شامی دوستوں کے ساتھ بیعت کر کے احمدیت میں داخل ہو چکے تھے لیکن یہ بات انہوں نے اپنے والد اور دیگر بھائیوں سے پوشیدہ رکھی تھی۔

الحاج صالح اور آپ کے خاندان اور رشتہ داروں کی بیعت سے احمدیت کے شجر کی اس علاقے میں جڑیں مضبوط ہو گئیں۔اور کبابیر دیار عربیہ میں ایک بڑے مرکز کی حیثیت سے ابھر کر سامنے آگیا۔اس خاندان کو احمدیت سے ہٹانے کی بھرپور کوششیں کی گئیں لیکن سب کا انجام ناکامی ہوا۔

آپ کو کبابیر جماعت کے پہلے صدر ہونے کا بھی اعزاز حاصل ہے۔آپ اس عہدے پر اپنی وفات تک فائز رہے۔آپ نے 3/فروری 1950ء میں اس جہان فانی سے کوچ فرمایا۔

حضرت مصلح موعود نے ان کے فرزند محمد الحاج صالح کو حسب ذیل تعزیت نامہ ارسال فرمایا:۔

ہر شخص خواہ وہ کتنی ہی لمبی عمر پالے۔ایک روز موت کا شکار ہونے والا ہے

آپ کے والد مرحوم جیسا کہ مجھے پتہ چلا ہے کبابیر کے پہلے شخص ہیں جو جماعت احمدیہ میں داخل ہوئے۔ وہ اپنے اہل وطن احباب میں دعوت حقہ کی اشاعت کا فریضہ بڑی کوشش، بشاشت اور اخلاص سے بجالانے میں ایک نمونہ تھے۔اللہ تعالیٰ انہیں ان کے اخلاص ومحبت کی بہترین جزا دے۔

میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی بے پایاں رحمت سے ڈھانپ لے۔انہیں اپنی وسیع جنتوں میں جگہ دے اور دار النعیم میں ان کا اجر وثواب فراواں کرے۔اور آپ کے اور آپ کے بھائیوں اور دیگر رشتہ داروں کے دل پر اپنی طرف سے صبر جمیل نازل

(باقی صفحہ 6 پر)

مکرم مرزا عطاء الرؤف صاحب

حضرت رسول کریم ﷺ امن و آشتی کے پیکر

میثاق مدینہ

رسولؐ اللہ نے یہود کے ساتھ ایک معاہدہ طے فرمایا جو باضابطہ تحریر میں لایا گیا یہ معاہدہ ''میثاق مدینہ'' کہلاتا ہے۔اس کی موٹی موٹی شرائط درج ذیل تھیں۔ جو رواداری کا بہترین نمونہ ہیں اور آج بھی مخلوط معاشرہ میں بہترین مساوات کا درس مہیا کرتی ہیں۔ آپؐ نے یہ اعلان فرمایا۔

(1) مسلمان اور یہودی آپس میں ہمدردی اور اخلاص کے ساتھ رہیں گے اور ایک دوسرے کے خلاف زیادتی یا ظلم سے کام نہیں لیں گے۔

(2) ہر قوم کو مذہبی آزادی حاصل ہوگی۔

(3) تمام باشندگان کی جانیں اور اموال محفوظ ہوں گے اور ان کا احترام کیا جائے گا سوائے اس کے کہ کوئی شخص ظلم یا جرم کا مرتکب ہو۔

(4) ہر قسم کے اختلاف اور تنازعات رسول اللہ کے سامنے فیصلہ کے لئے پیش ہوں گے اور ہر فیصلہ خدائی حکم (یعنی ہر قوم کی اپنی شریعت) کے مطابق کیا جائے گا)

(5) کوئی فریق بغیر اجازت رسولؐ اللہ جنگ کے لئے نہیں نکلے گا۔

(6) اگر یہود یا مسلمانوں کے خلاف کوئی قوم جنگ کرے گی تو وہ ایک دوسرے کی امداد میں کھڑے ہوں گے۔

(7) اسی طرح اگر مدینہ پر کوئی حملہ ہوگا تو سب مل کر اس کا مقابلہ کریں گے۔

(8) قریش مکہ اور ان کے معاونین کو یہود کی طرف سے کسی قسم کی امداد یا پناہ نہیں دی جائے گی۔

(9) ہر قوم اپنے اپنے اخراجات خود برداشت کرے گی۔

(10) اس معاہدہ کی رُو سے کوئی ظالم یا آثم یا مفسد اس بات سے محفوظ نہیں ہوگا کہ اُسے سزا دی جاوے یا اُس سے انتقام لیا جاوے۔

(سیرت ابن ہشام جلد 1 صفحہ 179-178۔ سیرت خاتم النبیینؐ از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے صفحہ 279)

رسول کریمؐ آغاز سے ہی مخلوق خدا سے محبت رکھتے اور لوگوں کی ضرورتیں پوری کر کے خوشی محسوس کرتے تھے۔مکی دور میں بعثت سے قبل آپ ﷺ معاہدہ حلف الفضول میں شریک ہوئے تھے جس کا بنیادی مقصد مظلوموں کی امداد تھا۔آپ ﷺ فرماتے تھے کہ اس معاہدہ میں شرکت کی خوشی مجھے اونٹوں کی دولت سے بڑھ کر ہے اور اسلام کے بعد بھی مجھے اس معاہدہ کا واسطہ دے کر مدد کے لئے بلایا جائے تو میں ضرور مدد کروں گا۔

(السیرۃ النبویہ لابن ھشام جز 1 ص 142-141 مصطفیٰ البابی الحلبی)

عام تعلقات میں تمیز رکھنے کی تلقین

جہاں آپ نے حسن سلوک کا درس دیا وہاں آپ نے اس پہلو کی طرف بھی توجہ دی کہ کس طرح لوگوں سے بات کرنی ہے اور ان سے سلوک کرنا ہے کیونکہ اگر کلام میں نرمی ہو اور مناسب انداز اور سلیقہ سے کلام کیا جائے اور سلوک روا رکھا جائے تو مشکل سے مشکل وقت میں بھی لڑائی جھگڑے کی نوبت نہیں آتی اور صلح صفائی سے وہ معاملات طے ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

آپس کے معاملات میں لوگوں کے معروف مرتبوں کا خیال رکھا کرو اور ان کے حالات اور درجہ کے مطابق ان کے ساتھ معاملہ کیا کرو۔

(ابوداؤد کتاب الادب)

اسی طرح فرمایا:۔

یعنی اپنے رئیس کے اکرام اور احترام کے لئے کھڑے ہو جاؤ۔

(بخاری ابواب المناقب)

پھر اسی اصول پر عمل کرتے ہوئے آپ ﷺ نے بھی ان لوگوں کو جو سردار تھے یا کسی سردار کے بیٹے تھے معاف فرمانے کے ساتھ ساتھ ان کی دلداری کے لئے ایسے اعمال کئے جس سے ان کی دل شکنی نہ ہو۔اس کی دو مثالیں درج ذیل ہیں:۔

(1) ابوسفیان کا گھر

فتح مکہ کے بعد آپ ﷺ نے نہ صرف ابوسفیان کو معاف فرما دیا بلکہ اس کو یہ اعزاز بھی بخشا کہ فرمایا جو کوئی اس کے گھر میں داخل ہوگا اس کو پناہ دی جائے گی اور یہ ایسا اعلیٰ اور اپنی ذات میں ایک ایسا منفرد سلوک تھا جس کی کوئی مثال نہیں ملتی۔

(تفسیر در منثور۔ سورۃ یوسف)

(2) دشمن اسلام کے بیٹے سے عفو

دشمن اسلام کا بیٹا اور مشرکین مکہ کا سردار عکرمہ بھی تھا جس نے ساری عمر اسلام کی مخالفت کی۔حدیبیہ کے مقام پر مسلمانوں کو عمرہ کرنے سے روکا اور باوجود فتح مکہ پر اعلانِ معافی عام کے اس نے ہتھیار نہ ڈالے اور اپنے ساتھیوں کے ساتھ حضرت خالد بن ولید کے دستے پر حملہ کر کے حرم میں خونریزی کا موجب بنا۔پھر وہ ڈر کی وجہ سے بھاگ گیا۔اس کی بیوی نے رسول کریم ﷺ سے معافی مانگی اور امان چاہی۔آپ ﷺ نے اسے معاف فرما دیا اور امان نامہ عطا فرمایا۔ وہ اپنے شوہر کو تلاش کر کے واپس لے آئی تو وہ یعنی عکرمہ رسول کریم ﷺ کے دربار میں حاضر ہوا اور معافی مانگی تو امن کے پیامبر ﷺ نے اسے بھی معاف فرما دیا۔

(السیرۃ الحلبیہ جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 92 دار احیاء التراث العربی بیروت)

صلح کی کوششیں

کہیں لڑائی ہو جاتی تو آپ فوراً صلح کروانے کے لئے تشریف لے جاتے چنانچہ حضرت ابوعباس سہلؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو یہ بات پہنچی کہ بنی عمرو بن عوف میں کوئی جھگڑا ہو گیا ہے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ساتھیوں کے ساتھ ان کی صلح کروانے کے لئے تشریف لے گئے۔

(بخاری کتاب الاذان۔باب ماذخل لیؤم الناس فجاء الامام)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی مسلمان کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلقی کرے۔یعنی بول چال بند رکھے۔

(بخاری کتاب الادب)

ایک روایت میں آتا ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کے نزدیک لوگوں میں سب سے زیادہ ناپسندیدہ وہ شخص ہے جو سب سے زیادہ جھگڑالو ہو۔

(بخاری کتاب الادب)

غیر مذہب والوں کا خیال

آپؐ غیر مذہب والوں کی عزت کا خیال رکھا کرتے تھے اور ان کے جذبات کا خیال رکھا کرتے تھے کیونکہ آپؐ جانتے تھے کہ دنیا میں بدامنی کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ لوگ دوسروں کی مقدسات کا خیال نہیں رکھتے۔چند ایک واقعات درج ذیل ہیں۔

ایک مرتبہ ایک یہودی نے برسر بازار کہا ''قسم ہے اس ذات کی جس نے موسیٰ کو تمام انبیاء پر فضیلت دی''۔ایک صحابی کھڑے یہ سن رہے تھے ان سے رہا نہ گیا انہوں نے پوچھا ''کیا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بھی''؟ اس نے کہا ''ہاں'' انہوں نے غصہ کے اظہار کے طور پر ایک تھپڑ مار دیا، آنحضرتؐ کے عدل اور اخلاق پر دشمنوں کو بھی اس درجہ اعتبار تھا کہ وہ یہودی سیدھا آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور واقعہ عرض کیا آپؐ نے ان صحابی پر ناراضگی ظاہر فرمائی اور کہا کہ مجھے موسیٰ پر فضیلت مت دو۔

(صحیح بخاری کتاب التفسیر سورۃ الاعراف)

جنازہ کا احترام

آپؐ دوسرے مذہب والوں کے حقوق کا بھی خیال رکھا کرتے تھے۔حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ ''ایک بار ایسا ہوا کہ ایک یہودی کا جنازہ ہمارے سامنے سے گزرا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس کو دیکھ کر کھڑے ہو گئے ہم بھی کھڑے ہو گئے اور ہم نے کہا یا رسولؐ اللہ یہ یہودی کا جنازہ ہے آپؐ نے فرمایا جب تم جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جایا کرو۔ایک روایت میں ہے کہ آخر یہ بھی تو انسان ہے اور احترام آدمیت کا تقاضا ہے کہ جنازہ کو دیکھ کر کھڑے ہو جانا چاہئے''۔

(صحیح بخاری کتاب الجنائز باب من قَامَ لِجَنَازَۃِ یَھُودِیَ)

مسجد میں نماز کی اجازت

ایک دفعہ نصاریٰ کا ایک وفد جب نجران سے مدینہ حاضر ہوا تو آپ نے اُن کی مہمان نوازی کی۔ مسجد نبوی میں ان کو جگہ دی بلکہ ان کو اپنے طریق پر مسجد میں عبادت کی اجازت دے دی اور جب عام مسلمانوں نے ان کو اس کام سے روکنا چاہا تو آپؐ نے منع فرمایا کہ ایسا مت کرو۔ چنانچہ انہوں نے اسی جگہ بیت المقدس کی طرف منہ کر کے اپنے طریق کے مطابق عبادت کر لی۔

(سیرت النبیؐ از علامہ شبلی نعمانی جلد سوم صفحہ 371)

(اسباب النزول صفحہ نمبر 53)

یہود کی مذہبی کتابیں ان کو واپس کردو

فتح خیبر کے دوران تورات کے بعض نسخے بھی مسلمانوں کو ملے۔ یہودی آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے کہ ہماری کتاب مقدس ہمیں واپس کی جائے اور رسول کریم ﷺ نے صحابہ کو حکم دیا کہ یہود کی مذہبی کتابیں ان کو واپس کردو۔ مذہبی رواداری کی یہ کتنی عظیم الشان مثال ہے۔

(السیرۃ الحلبیہ جلد 3 صفحہ نمبر 49)

بڑھیا نے سچ کہا ہے

آپ ﷺ کسی مدد یا خدمت خلق کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہ دیتے تھے اور ہر ایک مظلومیت کا حال سن کر بے چین ہو جاتے تھے۔

مہاجرین حبشہ جب مدینہ واپس لوٹے تو نبی کریم ﷺ نے ان سے دریافت فرمایا کہ ملک حبشہ میں تم نے کیا کچھ دیکھا۔وہاں کی کوئی دلچسپ بات تو سناؤ۔ ایک نوجوان نے یہ قصہ سنایا کہ ایک دفعہ ہم حبشہ میں بیٹھے تھے۔ایک بڑھیا کا ہمارے پاس سے گزر ہوا۔ اس کے سر پر پانی کا ایک مٹکا تھا۔وہ ایک بچے کے پاس سے گزری تو اس نے اسے دھکا دیا اور وہ گھٹنوں کے بل آگری۔مٹکا ٹوٹ گیا۔بڑھیا اٹھی اور اُس بچے کو کہنے لگی اے دھوکے باز بدبخت! تجھے جلد اپنے کئے کا انجام معلوم ہو جائے گا جب اللہ تعالیٰ اپنی کرسی پر جلوہ افروز ہوگا اور فیصلہ کے دن پہلوں اور پچھلوں

سب کو جمع کرے گا۔ ہاتھ اور پاؤں جو کچھ کرتے تھے خود گواہی دیں گے۔ تب تمہیں میرے اور اپنے معاملے کا صحیح علم ہوگا۔ رسول اللہ ﷺ نے جوشِ ہمدردی سے فرمایا اس بڑھیا نے سچ کہا اللہ تعالیٰ اس قوم کو کیسے برکت بخشے اور پاک کرے گا جس کے کمزوروں کو طاقتوروں سے اُن کے حق دلائے نہیں جاتے۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الفتن باب المر بالمعروف والنھی عن المنکر)

حقوق کا تحفظ

4ھ میں رسول اللہ ﷺ نے سینٹ کیتھرائن متصل کوہ سینا کے راہبوں اور عیسائیوں کو پوری آزادی دی اور وسیع حقوق بھی عطا فرمائے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس مشہور معاہدے میں یہ بھی لکھا کہ اگر عیسائیوں کو گرجاؤں اور صوامع کی تعمیر کے میں یا اپنے کسی مذہبی امر میں مدد کی ضرورت ہو تو مسلمانوں کو ہر طرح ان کی اعانت کرنا چاہیے۔

اس معاہدہ کا ذکر کرتے ہوئے ایک مشہور مستشرق لکھتا ہے کہ:۔

”یہ شرائط ہیں اس سند کی جو پیغمبر اسلام نے عیسائیوں کو عطا کی تھی۔ یہ ایک نہایت.........اور عظیم الشان پروانہ آزادی اور دنیا کی تاریخ میں اعلیٰ درجہ کی مساوات اور حقوق کی ایک شریفانہ اور قابل وقعت یادگار ہے۔“

(جنگ روس وروم کاسل۔ ایڈمنڈ اولی جلد اول ص176 بحوالہ روزنامہ الفضل 24 نومبر 2001ء)

انسانی حقوق کی پاسداری

اسی طرح رسول کریم ﷺ حقوق کی پاسداری بھی کیا کرتے تھے کیونکہ یہ بات بھی واضح ہے کہ جب حقوق کی پاسداری نہ ہو رہی ہو تو امن کہاں رہتا ہے کیونکہ ہر کوئی اپنے حقوق کو حاصل کرنے کے لئے پھر غیر قانونی طریق بھی استعمال کرتے ہیں جو کہ بدامنی کا باعث بنتا ہے۔ لہٰذا آپؐ نے قیام امن کا کیا ہی اعلیٰ اور عمدہ نمونہ ہمارے سامنے رکھا تا ہم بھی اس دور میں قیام امن کے لئے اس طریقہ کو استعمال کریں۔ چنانچہ انسانی حقوق کی پاسداری قیام امن کا ایک اہم ذریعہ ہے۔

غلہ کی ترسیل جاری کروادی

مکہ والوں کو غلے کا ایک حصہ یمامہ سے جایا کرتا تھا۔ جب یمامہ کے سردار ثمامہ بن اثالؓ نے اسلام قبول کیا تو انہوں نے غلہ کو رکوا دیا اور کہا رسولؐ اللہ کی اجازت کے بغیر ایک دانہ بھی مکہ نہیں جائے گا۔ اہل مکہ نے رسولؐ اللہ کی خدمت میں خط لکھا کہ ہمارے بڑے تو قتل ہوگئے اور باقی بھوک سے مر رہے ہیں۔ چنانچہ رسولؐ اللہ نے ثمامہ کو خط لکھا کہ غلے کی ترسیل جاری کر دے۔

(صحیح بخاری کتاب المغازی باب وفد بنی ضیفة حدیث نمبر 4024)

گوشت گرادو

خیبر کی جنگ کے دوران آنحضرتؐ کو معلوم ہوا کہ بعض لوگوں نے مال غنیمت کی تقسیم سے قبل خیبر کے کچھ جانور پکڑ کر ذبح کر لئے ہیں اور ان کا گوشت پک رہا ہے۔ آپ نے فوراً وہ ہانڈیاں توڑ دینے اور گوشت گرانے کا حکم دیا۔ (بخاری کتاب المغازی غزوہ بدر)

بلا اجازت کسی کا مال مت کھاؤ

فتح خیبر کے بعد کسی یہودی نے رسول کریم ﷺ کے پاس حاضر ہو کر مسلمانوں کی شکایت کی کہ مسلمان ان کے مال کھا رہے ہیں جس پر رسول کریم ﷺ نے مسلمانوں کو نماز کے بعد فرمایا کہ بعض لوگ خیال کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں جو کچھ حرام کر دیا ہے اس کے علاوہ اور کچھ حرام نہیں مگر یاد رکھو کہ اس کے علاوہ بھی اوامر اور نواہی مجھے دیئے گئے ہیں۔ سنو اللہ تعالیٰ تمہیں بلا اجازت اہل کتاب کے گھروں میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دیتا جبکہ وہ اپنا حق ادا کر رہے ہوں۔

(السیرۃ الحمدیہ صفحہ نمبر 328)

بکریوں کا منہ قلعہ کی طرف کر کے ہانک دو

ایک دفعہ ایک حبشی غلام ایک یہودی رئیس کی بکریاں چرا رہا تھا۔ وہ شہر کی طرف آنکلا اور مسلمانوں کے ایک لشکر کو دیکھا۔ رسول کریم ﷺ نے اس کو اسلام کی دعوت دی تو اس نے کہا کہ اگر میں مسلمان ہو جاؤں تو مجھے کیا ملے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جنت۔ بشرطیکہ تم اس پر مضبوطی سے قائم ہو جاؤ۔ اس پر وہ مسلمان ہو گیا۔ پھر اس نے عرض کی یا رسول اللہ میں تو مسلمان ہو گیا ہوں اور یہ بکریاں میرے پاس ایک یہودی رئیس کی ہیں۔ اب اس موقعہ پر رسول اللہ ﷺ کا جواب نہایت ہی عمدہ تھا حالانکہ آپ ﷺ یہ جانتے تھے کہ وہ بکریاں ان کے کئی دن کی خوراک ہو سکتی ہیں۔ مگر اس کے باوجود آپ ﷺ نے جواب دیا کہ بکریوں کا منہ قلعہ کی طرف کر کے ہانک دو۔ خدا تعالیٰ ان کو ان کے مالک کے پاس پہنچا دے گا۔ چنانچہ غلام نے ایسا ہی کیا اور بکریاں قلعے کے پاس پہنچ گئیں جہاں قلعے والوں نے ان کو اندر داخل کر لیا۔

(سیرت ابن ہشام جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 358)

ان تمام ارشادات اور واقعات سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ آپؐ کے اقوال و افعال امن کی تعلیم پر مبنی تھے لہٰذا یہ بات روز روشن کی طرح واضح ہوتی ہے کہ آپؐ ہی حقیقی رنگ میں امن و آشتی کے پیکر تھے اور دین حق محض اور محض امن کی تعلیم دیتا ہے اور دنیا میں امن کو چاہتا ہے۔

بقیہ صفحہ 4 صلحائے عرب اور ابدال

فرمائے اور آپ کو اپنے نیک پیش رو کے نیک جانشین بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ ...... کبابیر کے تمام بھائیوں کو میرا اسلام پہنچا دیں اور میری یہ وصیت بھی کہ وہ اپنے سے بعد میں آنے والوں کے لئے نیک نمونہ اور اعلیٰ مثال بنیں۔

والسلام علیکم

میرزا محمود احمد

(خلیفہ ثانی حضرت مسیح موعود)

یہاں ایک وضاحت کرتے جاتے ہیں کہ آپ کبابیر کے مبائعین میں دوسرے نمبر پر تھے۔ آپ سے قبل آپ کے فرزند اکبر السید عبدالقادر صالح العودہ احمدی ہوئے یوں آپ کے بیٹے کو اول المبائعین ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔

مکرم شیخ احمد الفرقانی العراقی صاحب

آپ بغداد سے قریباً دو سو میل کے فاصلہ پر ”لواء کرکوک“ گاؤں میں بود و باش رکھتے تھے۔ حضرت مسیح موعود سے بے حد محبت اور اخلاص رکھتے تھے۔ حضور کے فارسی و عربی اشعار سن کر وجد میں آ جاتے اور زار و قطار رونے لگتے تھے۔

جنوری 1935ء کے وسط میں آپ کی شہادت کا سانحہ پیش آیا جس کی اطلاع ایک احمدی عرب نوجوان الحاج عبداللہ صاحب (جو کہ لمبا عرصہ قادیان میں علم دین سیکھنے کے بعد ان دنوں اپنے وطن میں مصروف دعوت الی اللہ تھے) کی طرف سے حضرت خلیفة المسیح الثانی کی خدمت میں پہنچی۔ چنانچہ انہوں نے 16 جنوری 1935ء کو عریضہ لکھا کہ آج بغداد سے ایک خط موصول ہوا ہے جس میں لکھا ہے کہ شیخ احمد فرقانی جو عرصہ دس سال سے احمدیت کی وجہ سے مخالفین کے ظلم و ستم برداشت کرتے آ رہے تھے۔ اور جن کا عراقیوں نے بائیکاٹ کر رکھا تھا، شہید کر دیئے ہیں۔

(ملخص از تاریخ احمدیت جلد 7 صفحہ 191)

مکرم ابراہیم عباس فضل اللہ صاحب

آپ سوڈان کے دارالحکومت خرطوم کے باشندہ تھے۔ 22 سال کی عمر میں 24 نومبر 1941ء کو آپ نے احمدیت قبول کی اور پھر حضرت مصلح موعود کی تحریک پر لبیک کہتے ہوئے بغرض تعلیم 3 مارچ 1952ء کو پاکستان آئے اور ربوہ میں تعلیم پانے کے بعد 14 مئی 1953ء کو اپنے آبائی وطن واپس لوٹ گئے۔ جہاں آپ کو جماعت کی طرف سے آنریری مربی کے فرائض سونپے گئے۔ پہلے آپ نے خرطوم میں ایک کمپنی میں کام شروع کیا اور ساتھ ہی سلسلہ کے لٹریچر کی تقسیم اور زبانی دعوت الی اللہ کا سلسلہ بھی جاری کیا۔ ازاں بعد اپنی الگ تجارت شروع کر لی اور مکرم چوہدری محمد شریف صاحب مربی فلسطین کو لکھا کہ اب مَیں آزادی کے ساتھ پیغام احمدیت پہنچا سکتا ہوں۔ لیکن افسوس کہ زندگی نے وفا نہ کی اور آپ 37 سال کی عمر میں اپنے مولیٰ کریم سے جا ملے۔

مکرم ابراہیم عباس صاحب کا اپنے بیوی بچوں کو چھوڑ کر محض دینی تعلیم کی خاطر پاکستان آنا اور پھر آنریری طور پر دعوت الی اللہ کرنا اخلاص کا بہترین نمونہ ہے جو بلاد عربیہ کے احمدی نوجوانوں کے لئے ہی نہیں بلکہ تمام دنیا کے احمدیوں کے لئے مشعل راہ کی حیثیت رکھتا ہے۔

ماخوذ

صاف اور دھلے ہاتھوں سے زندگی محفوظ

نائیجیریا کی کیلیبر یونیورسٹی میں ہونے والے ایک مطالعے سے ثابت ہوگیا ہے کہ ہاتھ دھلے اور صاف ہوں تو ترقی پذیر ملکوں کو ڈائریا سے 30 فیصد تحفظ حاصل ہوسکتا ہے۔ صاف پانی کی فراہمی کی طرح ہاتھوں کے صاف ستھرا رہنے سے بھی اس مرض سے بچاؤ ممکن ہوسکتا ہے۔ اس مطالعے کے نگران پروفیسر ریجینا ایجے موت کے مطابق اس کے لئے صاف پانی کی فراہمی بھی لازمی ہے۔ اس کے علاوہ یہ بھی ضروری ہے کہ لوگوں میں ہاتھ اچھی طرح دھونے کے فائدوں کا شعور بھی موجود ہو۔

اس سلسلے میں جو 14 تحقیقی مطالعے ہوئے ان میں شریک 7711 افراد ہاتھ دھونے کی عادت اپنانے کے نتیجے میں ڈائریا (اسہال) کی شکایت سے 29 فیصد حد تک محفوظ پائے گئے۔ اس سلسلے میں صرف صاف پانی کی فراہمی کے علاوہ ایسے تربیت یافتہ افراد کی خدمات بھی ضروری ہیں جو لوگوں میں مختلف ذرائع ابلاغ کے ذریعے سے اس عادت کی اہمیت اور افادیت کا شعور پیدا کریں۔

واضح رہے کہ عالمی ادارہ صحت کے ماہر ڈاکٹر اولیور فونٹین کے مطابق ترقی پذیر ملکوں میں ایڈز اور ملیریا کی نسبت سے بچوں کی بڑی تعداد اسہال کی شکایت سے ہلاک ہوتی ہے۔ اندازاً 22 لاکھ بچے اس کی وجہ سے ہلاک ہوتے ہیں ان میں اکثریت کی عمریں 5 سال سے کم ہوتی ہیں۔ اس مرض میں مبتلا افراد کے آلودہ ہاتھ ڈائریا کے پھیلانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ان کے ہاتھ دھلنے اور صاف ہونے کی صورت میں اس مرض کے پھیلاؤ کی شرح میں نمایاں کمی آسکتی ہے۔ اس کے علاوہ خود متاثرہ بچوں کا فضلہ بھی ٹھیک طور پر ٹھکانے نہ لگانے کا انداز بھی مرض میں پھیلاؤ کا سبب بنتا ہے۔ ترقی پذیر ملکوں میں بیت الخلاء کی عدم موجودگی بھی امراض کے پھیلاؤ کا ایک اہم سبب ہے۔

(ہمدرد صحت اکتوبر 2008ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 99274 میں عمران احمد کاہلوں

ولد محمد سلیم کاہلوں قوم جٹ کاہلوں پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-12-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Dh3000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران احمد کاہلوں۔ گواہ شد نمبر 1 فخر احمد عباسی۔ گواہ شد نمبر 2 توقیر احمد

مسل نمبر 99275 میں ارسلان احمد

ولد عبدالمنعم نعیم قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-2-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Dh2500 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ارسلان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 فخر احمد عباسی۔ گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد کریم

مسل نمبر 99276 میں ذیشان باسط

ولد عبدالباسط قوم خان پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سپین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-2-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذیشان باسط۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ خان ولد مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد محمد لطیف (مرحوم)

مسل نمبر 99277 میں رفیع احمد

ولد غلام حسین قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سپین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-2-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 6 کنال زرعی اراضی واقع کلانوالہ گجرات اندازاً مالیتی -/240000 روپے (2) مکان واقع کلانوالہ اندازاً مالیتی -/5000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/950 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رفیع احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالرب ولد محمد حسنین (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ خان ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 99278 میں فریحہ احمد

زوجہ فرید احمد قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-12-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 118 گرام مالیتی -/Dh13600 (2) حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Dh3800 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فریحہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری فرید احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احسن قریشی

مسل نمبر 99279 میں محمد احسن قریشی

ولد محمد محسن قریشی قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-4-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 10 مرلہ مکان واقع ٹاؤن شپ لاہور اندازاً مالیتی -/2500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Dh2500 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد احسن قریشی۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری فرید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ماجد احمد انور

مسل نمبر 99280 میں

Ami Surahmi Amatul Mujib

زوجہ Nashir Achmad قوم...... پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-3-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر 473 گرام طلائی زیور مالیتی -/RP1182500۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP2100000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ami Surahmi Amatul Mujib۔ گواہ شد نمبر 1 A Rendy۔ گواہ شد نمبر 2 Harun Al Rasyid Santoso

مسل نمبر 99281 میں

Yani Basyir Ahmad

ولد Endang Tabrani قوم...... پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP3280000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Yani Basyir Ahmad۔ گواہ شد نمبر 1 Syamsul Ahmadi وصیت نمبر 33194۔ گواہ شد نمبر 2 Dr H.Eddy M Hidayat وصیت نمبر 38442

مسل نمبر 99282 میں

Iqma Nurmayanti

بنت M.Irwan قوم...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-9-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موبائل فون مالیتی -/RP100000 (2) گھڑی مالیتی -/RP25000 (3) طلائی زیور 1 گرام مالیتی -/RP300000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP725000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Iqma Nurmayanti۔ گواہ شد نمبر 1 Khairudin۔ گواہ شد نمبر 2 M.Irwan

مسل نمبر 99283 میں

Attiyyatun Noor

زوجہ Yani Basyir Ahmed قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-10-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/RP5463000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP800000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Attiyyatun Noor۔ گواہ شد نمبر 1 Syamsul Ahmadi وصیت نمبر 33194۔ گواہ شد نمبر 2 A.Muhammad Sadiq وصیت نمبر 44200

مسل نمبر 99284 میں Indriani Firdaus

زوجہ A.Mukhlis Firdaus قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت 1987ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-11-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر 35 گرام زیور مالیتی -/RP9100000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Indriani Firdaus۔ گواہ شد نمبر 1 Khairuddin گواہ شد نمبر 2 A.Mukhlis Firdaus

مسل نمبر 99285 میں Hultia Fatimah

بنت Musipuddin قوم...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-2-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP210000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hultia Fatimah۔ گواہ شد نمبر 1 Drsudin۔ گواہ شد نمبر 2 Musipuddin

مسل نمبر 99286 میں

Yusep Ahmad Aldrin

ولد Memet M Rahmat قوم...... پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP2500000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Yusep Ahmad Aldrin۔ گواہ شد نمبر 1 H.M Hsuban۔ گواہ شد نمبر 2 Kombali Kamaludin

مسل نمبر 99287 میں

Yuniarti Taherah

بنت Misar قوم...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت 2007ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-11-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Yuniarti Tahera۔ گواہ شد نمبر 1 KhairulT Sani۔ گواہ شد نمبر 2 Mohammad Yahya

مسل نمبر 99288 میں Mohd Alie

ولد Hi Abd Latif قوم...... پیشہ ملازمت عمر 68 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-12-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد

منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 72 مربع میٹر مالیتی -/RP50000000 (2) رائس فیلڈ برقبہ 5000 مربع میٹر مالیتی -/RP50000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP5000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP7500000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Bastami E 1 گواہ شد نمبر Mohd Alie۔ Fwanto۔ گواہ شد نمبر 2 Ibrahim Latif

مسل نمبر 99289 میں محمد اجمل مغل

ولد مرزا عبدالغفور قوم مغل پیشہ…… عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اجمل مغل گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد محمود ولد چوہدری ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سید عبدالمالک ولد سید عبدالکریم (مرحوم)

مسل نمبر 99290 میں عاصمہ حدوشی

زوجہ بوجمعۃ حدوشی قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/9000 یورو (2) طلائی زیور 308 گرام مالیتی -/5630 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عاصمہ حدوشی۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد محمود۔ گواہ شد نمبر 2 بوجمعۃ حدوشی خاوند موصیہ

مسل نمبر 99291 میں فرخندہ عثمان

زوجہ عثمان احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی -/75000 روپے (2) حق مہر -/10000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/360 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ/وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرخندہ عثمان۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد محمود ولد چوہدری ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد ولد محمد اکرم

مسل نمبر 99292 میں رانا بشارت احمد

ولد رانا مبارک احمد قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع باب الابواب ربوہ مالیتی -/26 لاکھ روپے (2) پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع ناصر آباد ربوہ مالیتی -/26 لاکھ روپے (3) مکان برقبہ 10 مرلہ واقع باب الابواب مالیتی -/16 لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے + -/200 یورو ماہوار بصورت پنشن + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نورالدین علی ولد اسحٰق علی۔ گواہ شد نمبر 2 خاور احمد ولد احمد الرحمٰن

مسل نمبر 99293 میں

Naheed Binti Dowlut

بنت Mahmood Dowlut قوم …… پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP14000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Naheed Binti Dowlut گواہ شد نمبر 1 Tariq Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 M Ashaad Jawaheer

مسل نمبر 99294 میں

Shakila Bibi Taujoo

بنت Latiff Taujoo قوم …… پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 55.35 گرام مالیتی -/19372.25 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rs5400 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Shakila Taujoo۔ گواہ شد نمبر 1 Mansoor Ahmed۔ گواہ شد نمبر 2 M.Ashaad Jawaheer

مسل نمبر 99295 میں

Waheed Ahmad Maroof

ولد Abdul Gafur قوم …… پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 4 منزلہ مکان میں حصہ 1/5 مالیتی 20 لاکھ TK واقع بنگلہ دیش (2) شیئرز مالیتی 12.5 لاکھ TK واقع بنگلہ دیش (3) بینک بیلنس 10 لاکھ TK واقع بنگلہ دیش۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4600 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Waheed Ahmad Maroof گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد انور ولد مرزا محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد ملہی ولد غلام حیدر

مسل نمبر 99296 میں نصرت آرا بیگم

زوجہ وحید احمد مصروف قوم …… پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-7-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) اپارٹمنٹ واقع بنگلہ دیش مالیتی 14 لاکھ TK (2) زمین واقع بنگلہ دیش مالیتی 15 لاکھ TK (3) شیئرز واقع بنگلہ دیش مالیتی 30-11 لاکھ TK (4) بینک بیلنس 12.8 لاکھ TK (5) طلائی زیور 120 گرام مالیتی -/TK264000 (6) حق مہر -/370 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/TK60000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت آرا بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 وحید احمد معروف خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد ملہی

مسل نمبر 99297 میں تنویر اشرف

ولد محمد اشرف قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/182000 ڈالر جس پر بینک قرض -/136000 ڈالر ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/28650 ڈالر سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تنویر اشرف۔ گواہ شد نمبر 1 عمران حئی ولد میاں عبدالحئی۔ گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد ولد چوہدری غلام احمد

مسل نمبر 99298 میں شاہین ہاشمی

زوجہ زاہد ایم ہاشمی قوم ہاشمی پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (2) طلائی زیور مالیتی -/8500 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہین ہاشمی۔ گواہ شد نمبر 1 امیرالدین ولد صلاح الدین۔ گواہ شد نمبر 2 ریحان چوہدری ولد محمود چوہدری

مسل نمبر 99299 میں Saidah Shaikh

زوجہ خرم شیخ قوم …… پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/25000 ڈالر (2) حق مہر -/30000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/47064 ڈالر سالانہ بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Saidah Shaikh۔ گواہ شد نمبر 1 انیس شیخ ولد محمد یعقوب شیخ۔ گواہ شد نمبر 2 خرم شیخ خاوند موصیہ

مسل نمبر 99300 میں

Soadia Mubasher

بنت مبشر احمد قوم …… پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Soadia Mubasher۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نعمان مبشر ولد مبشر احمد

مسل نمبر 99301 میں محمد عمران

ولد محمد منشاء قوم جٹ پیشہ دکانداری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلر آبادی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عمران۔ گواہ شد نمبر 1 محدث خلیل وصیت نمبر 43860 گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد وصیت نمبر 41929

مسل نمبر 99302 میں رفیق احمد

ولد مقصود احمد قوم جٹ پیشہ ٹرینی عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلر آبادی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک

صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت......مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔رفیق احمد۔ گواہ شدنمبر1 محدث خلیل وصیت نمبر 43860 گواہ شدنمبر2 سجادانجم ولد کرامت علی

مسل نمبر 99303 میں سکندر جاوید

ولد جاوید احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلرآبادی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-5-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔سکندر جاوید۔ گواہ شدنمبر1 محدث خلیل وصیت نمبر 43860۔ گواہ شدنمبر2 اعجاز احمد وصیت نمبر 41929

مسل نمبر 99304 میں نوابزادہ نصراللہ

ولد غفور احمد قوم جٹ وینس پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیرآباد رحمان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔نوابزادہ نصراللہ۔ گواہ شدنمبر1 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834۔ گواہ شدنمبر2 سلیم احمد سرمد وصیت نمبر 50601

مسل نمبر 99305 میں عبدالسد ھیر صادق

ولد شبیر احمد قوم آرائیں پیشہ کارکن عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیرآباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عبدالسد ھیر صادق۔ گواہ شدنمبر1 محمد شفیق ناصر وصیت نمبر 43759۔ گواہ شدنمبر2 ناصر احمد گورایہ مربی سلسلہ ولد محمد حسین حیدر

مسل نمبر 99306 میں غلام یٰسین

ولد محمد یار قوم کھوکھر پیشہ کاروبار عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیرآباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 30-1-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان مالیتی اندازاً 8 لاکھ روپے (2) زرعی اراضی ساڑھے تین ایکڑ مالیتی اندازاً 14 لاکھ روپے واقع وڈسیداں (3) 5 مرلہ پلاٹ واقع کلری مالیتی اندازاً ایک لاکھ روپے (4) پلاٹ ساڑھے آٹھ مرلے واقع چوک مدعلی مالیتی اندازاً -/150000 روپے (5) زرعی اراضی 14 کنال واقع برج بابل مالیتی اندازاً -/450000 روپے (6) کار مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اوربطور ٹھیکہ مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔غلام یٰسین۔ گواہ شدنمبر1 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834۔ گواہ شدنمبر2 نصیر احمد طاہر وصیت نمبر 29432

مسل نمبر 99307 میں کلثوم اختر

زوجہ حفیظ احمد جہ قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیرآباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-4-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی تولے اندازاً مالیتی -/70000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کلثوم اختر۔ گواہ شدنمبر1 محمد شفیق ناصر وصیت نمبر 43759 گواہ شدنمبر2 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834

مسل نمبر 99308 میں صفیہ حفیظ

بنت حفیظ احمد جہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیرآباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-4-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صفیہ حفیظ۔ گواہ شدنمبر1 محمد شفیق ناصر وصیت نمبر 43759۔ گواہ شدنمبر2 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834

مسل نمبر 99309 میں آصفہ حفیظ

بنت حفیظ احمد جہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیرآباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-4-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔آصفہ حفیظ۔ گواہ شدنمبر1 محمد شفیق ناصر۔ گواہ شدنمبر2 حکیم فرید احمد

مسل نمبر 99310 میں عبدالحلیم ریاض الحسن

ولد محمد عبداللہ قمر قوم جنجوعہ پیشہ مزدوری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عبدالحلیم ریاض الحسن۔ گواہ شدنمبر1 قریشی خالد ندیم ولد قریشی محمد عبداللہ۔ گواہ شدنمبر2 محمد عبداللہ قمر والد موصی

مسل نمبر 99311 میں دانیال احمد باسل

ولد نصیر احمد اختر قوم ہنجراء پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملتان کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔دانیال احمد باسل۔ گواہ شدنمبر1 وقاص احمد وصیت نمبر 57062۔ گواہ شدنمبر2 اقبال انجم ولد محمد احمد ممتاز

مسل نمبر 99312 میں سدرہ شافی

بنت عبدالعزیز قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ سبزل ضلع رحیم یارخان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-5-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔سدرہ شافی۔ گواہ شدنمبر1 منصور احمد گھمن مربی سلسلہ ولد غلام احمد گھمن۔ گواہ شدنمبر2 اکرم علی شاکر معلم سلسلہ ولد سعادت علی گل

مسل نمبر 99313 میں عبدالوحید بٹ

ولد عبداللہ جان قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منصور آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-7-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) اڑھائی مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عبدالوحید بٹ۔ گواہ شدنمبر1 سعید احمد بٹ ولد کریم بخش گواہ شدنمبر2 حکیم محمود احمد معلم سلسلہ وصیت نمبر 16544

مسل نمبر 99314 میں

Hoshne Ara Rina

زوجہ Abu Mohshin قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-7-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK18000 (2) حق مہر -/TK6001۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hoshne Ara Rina۔ گواہ شدنمبر1 Abu Kawsar Gazi۔ گواہ شدنمبر2 G.M Mohsin

مسل نمبر 99315 میں مصطفیٰ احتشام الحق

ولد محمد شوکت حسین قوم...... پیشہ کاروبار عمر 54 سال بیعت 1989ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/TK90000 (2) مکان مالیتی -/TK100000 (3) سامان ورکشاپ مالیتی -/1000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK6000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔مصطفیٰ احتشام الحق۔ گواہ شدنمبر1 ایس ایم رضاء الکریم۔ گواہ شدنمبر2 کے ایم رفیع اللہ

مسل نمبر 99316 میں سمیع مصطفیٰ

بنت مصطفیٰ احتشام الحق قوم...... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7.5 گرام مالیتی -/TK13500 (2) چاندی کا زیور مالیتی -/TK500۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔سمیع مصطفیٰ۔ گواہ شدنمبر1 کے ایم رفیع اللہ۔ گواہ شدنمبر2 مصطفیٰ احتشام الحق والد موصیہ

مسل نمبر 99317 میں ناظمہ بیگم

زوجہ جی ایم شاہ عالم قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت 1994ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و

غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK11250 (2) زیور چاندی مالیتی -/TK600 (3) حق مہر -/TK15000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناظمہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 جی ایم شاہ عالم خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نوشیر علی غازی

مسل نمبر 99318 میں منورہ بیگم

زوجہ سکندر حیات قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK600۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منورہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر الدین۔ گواہ شد نمبر 2 سکندر حیات خاوند موصیہ

مسل نمبر 99319 میں سکندر حیات

ولد صوفی سرمد الدین احمد (مرحوم) قوم ...... پیشہ زراعت عمر 66 سال بیعت 1962ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی مالیتی -/TK600000 (2) رہائشی جگہ مالیتی -/TK90000 (3) مکان مالیتی -/TK25000 (4) گائے مالیتی -/TK8000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK21600 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سکندر حیات۔ گواہ شد نمبر 1 جی ایم فرید الدین۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر الدین

مسل نمبر 99320 میں

Mohammad Fariduddin

ولد Late Sakimuddin قوم ...... پیشہ زراعت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی مالیتی -/TK500000 (2) رہائشی جگہ مالیتی -/TK90000 (3) رہائشی کمرہ مالیتی -/TK10000 (4) گائے مالیتی -/TK6000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK700 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد فرید الدین۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر الدین گواہ شد نمبر 2 سکندر حیات

مسل نمبر 99321 میں عائشہ بیگم

زوجہ جی ایم فرید الدین قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت 1991ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK5001۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ناصر الدین گواہ شد نمبر 2 جی ایم فرید الدین خاوند موصیہ

مسل نمبر 99322 میں

Amena Begum

زوجہ Abu Wasel قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت 1995ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK3000 (2) طلائی انگوٹھی مالیتی -/TK2000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amena Begum۔ گواہ شد نمبر 1 جی ایم الطاف حسین۔ گواہ شد نمبر 2 جی ایم ابوالحسین

مسل نمبر 99323 میں محمد ناصر الدین

ولد سکندر حیات قوم ...... پیشہ زراعت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ناصر الدین۔ گواہ شد نمبر 1 جی ایم صلاح الدین۔ گواہ شد نمبر 2 سکندر حیات

مسل نمبر 99324 میں

Shahnaj Parvin

زوجہ محمد ناصر الدین قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK50000 (2) طلائی زیور مالیتی -/TK15000 (3) زرعی اراضی مالیتی -/TK55000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Shahnaj Pervin۔ گواہ شد نمبر 1 جی ایم صلاح الدین۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر الدین

مسل نمبر 99325 میں

Meharunnesa Gazi

زوجہ Gazi Salahuddin قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK15000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Meharunnesa Gazi گواہ شد نمبر 1 محمد ناصر الدین۔ گواہ شد نمبر 2 Gazi Salahuddin خاوند موصیہ

مسل نمبر 99326 میں

G.M Altaf Hossain

ولد Abu Wasel قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت 1996ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/TK150000 (2) کاروباری سرمایا -/TK150000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK10000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جی ایم الطاف حسین۔ گواہ شد نمبر 1 جی ایم ابوالحسن۔ گواہ شد نمبر 2 ایس ایم رضاء الکریم

مسل نمبر 99327 میں ربیعہ حفیظ

زوجہ جی ایم حفیظ الرحمٰن قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی Dem16.5 مالیتی -/TK35000 (2) طلائی زیور 31.25 گرام مالیتی -/TK56000 (3) حق مہر -/TK25000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ربیعہ حفیظ۔ گواہ شد نمبر 1 جی ایم محسن۔ گواہ شد نمبر 2 جی ایم حفیظ الرحمٰن خاوند موصیہ

مسل نمبر 99328 میں

Nasima Hazrat

زوجہ M.M Hazrat Ali قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK9001۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK250 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nasima Hazrat۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 M.M Hazrat Ali

مسل نمبر 99329 میں

Morina Begum

زوجہ Ashaul Haque قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 گرام مالیتی -/TK18000 (2) زیور چاندی 10 گرام مالیتی -/TK600 (3) حق مہر -/TK15000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منیرہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 Ashaul Haque خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نوشیر علی غازی

مسل نمبر 99330 میں

Tahmina Begum

زوجہ Nawsher Ali Gazi قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت 1963ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی مالیتی -/TK172000 (2) حق مہر -/TK500۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK12000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Tahmina Begum۔ گواہ شد نمبر 1 Ashaul Hoque۔ گواہ شد نمبر 2 Nawsher Ali Gazi خاوند موصیہ

☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم ندیم احمد طاہر صاحب نائب وکیل المال ثانی تحریک جدید تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی خالہ محترمہ رابعہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمد عبداللہ صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ حافظ آباد شہر مورخہ 29 جولائی 2009ء کو بوجہ ہارٹ اٹیک وفات پا گئیں۔ آپ کی عمر تقریباً 74 برس تھی آپ خاکسار کی خالہ کے علاوہ تائی بھی تھیں۔ آپ مکرم میاں مولابخش صاحب مرحوم پنجابی شاعر واسیر راہ مولیٰ کی بیٹی تھیں۔ ہمارے خاندان میں آپ کا شمار انتہائی ملنسار، خاموش طبع اور ہمیشہ مسکرانے والی شخصیات میں ہوتا تھا۔ آپ نے کبھی کسی کے معاملے میں الجھنے کی کوشش نہیں کی۔ آپ کی زندگی کا ایک شاندار کارنامہ یہ ہے کہ آپ نے تقریباً 60 سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ پڑھنا شروع کیا اور تقریباً 2 سال کی مدت میں پہلا دور مکمل کیا۔ اس دوران اگر کسی جگہ پڑھنے میں کوئی دقت ہوتی تو جو بھی فرد سامنے ہوتا اس سے مدد لے لیتی تھیں۔ آپ نے قرآن کریم پڑھنے میں بڑی عمر کے باوجود کوئی حجاب محسوس نہیں کیا۔ چاہے کوئی چھوٹا بچہ ہی کیوں نہ ہو آپ ضرورت پڑنے پر اس سے سبق لے لیتی تھیں۔ پھر آخر تک آپ نے اسے یاد رکھا۔ آپ کی شادی 26 دسمبر 1949ء کو ہوئی۔ اپنی اولاد سے بہت محبت کرتی تھیں اور ایک ایک بچے کی ضرورت کا احساس کرتی تھیں۔ اب جبکہ بچے بڑے اور شادی شدہ بھی ہو گئے تھے مگر پھر بھی بچوں کی ضرورتوں کا احساس اور انہیں پورا کرنے کی کوشش کرتی رہتیں۔ نماز اور چندہ جات کی بڑی پابند تھیں کسی بھی جماعتی تحریک میں حسب استطاعت حصہ لیتیں۔ کئی دفعہ اپنی طلائی بالیاں، انگوٹھیاں اور چوڑیاں تحریکات میں دے دیتی تھیں۔ بلکہ ہمیشہ زیورات دینے میں پہل کرتی تھیں۔ جماعتی اور خاندانی فنکشن میں بڑے اہتمام سے شامل ہوتیں اور وقت کی پابندی کرتیں۔ آپ نے اپنی یادگار میں خاوند کے علاوہ سات بیٹے مکرم ڈاکٹر چوہدری ناصر احمد جاوید صاحب ناظم مجلس انصاراللہ ضلع حافظ آباد، مکرم ڈاکٹر طارق احمد صاحب ناظم مجلس انصاراللہ شہر حافظ آباد، مکرم چوہدری خالد احمد جاوید صاحب دارالصدر غربی ربوہ، مکرم محمود احمد جاوید صاحب سوئٹزر لینڈ، مکرم مسعود احمد جاوید صاحب حافظ آباد، مکرم اعجاز احمد جاوید صاحب حافظ آباد، مکرم چوہدری فیاض احمد جاوید صاحب ایڈووکیٹ جنرل سیکرٹری ضلع حافظ آباد اور دو بیٹیاں محترمہ نسیم اختر صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر محمد اسماعیل صاحب جنڈیالہ روڈ شیخوپورہ اور محترمہ رخسانہ پروین صاحبہ حافظ آباد شہر چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری خالہ مرحومہ کو اپنے قرب میں جگہ عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم محمد سرور ظفر صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ مغل پورہ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ خورشید بیگم صاحبہ زوجہ مکرم میاں رحمت علی صاحب گلشن پارک مغلپورہ لاہور تقریباً 73 سال کی عمر میں مورخہ 27 جولائی 2009ء کو جرمنی میں اپنی بیٹی کے ہاں بوجہ ہارٹ اٹیک وفات پا گئیں۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 31 جولائی 2009ء کو بیت الذکر نورالدین جرمنی میں محترم حافظ طارق محمود صاحب نے پڑھائی آپ کی میت لاہور لائی گئی اور مورخہ یکم اگست 2009ء کو دارالذکر لاہور میں بعد نماز عصر محترم مرزا ناصر محمود صاحب مربی ضلع لاہور نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی بعد ازاں نصرت قبرستان ہانڈو گجر میں تدفین کے بعد محترم محمد انور قریشی صاحب نائب ناظر مال آمد نے دعا کروائی اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ نظام جماعت اور نظام خلافت کے ساتھ گہری وابستگی اور پیار کا تعلق رکھنے والی صابرہ شاکرہ اور ہر ایک کا خیال رکھنے والی ملنسار خاتون تھیں آپ حضرت موج دین صاحب بھٹی رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے تھیں آپ نے اپنی یادگار میں 6 بیٹے مکرم محمد اشرف جاوید صاحب جرمنی، مکرم مبشر احمد صاحب لندن، مکرم ناصر احمد صاحب لندن، مکرم بشارت احمد صاحب، مکرم طارق محمود صاحب، خاکسار، 3 بیٹیاں مکرمہ رضیہ رشید صاحبہ نارووال، مکرمہ عذرا شفیق صاحبہ اور مکرمہ ارشاد ہارون صاحبہ جرمنی چھوڑی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی رحمت کی چادر میں لپیٹ لے اور بلندی درجات عطا فرمائے نیز جملہ پسماندگان کو صبر عطا فرمائے اور اپنے بزرگوں کی نیکیوں کو جاری رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم رانا مبارک احمد صاحب محاسب جماعت احمدیہ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

مکرم مرزا ناصر محمود صاحب مربی ضلع لاہور کی والدہ محترمہ ممتاز بیگم صاحبہ اہلیہ محترم محمد اکبر اقبال صاحب مرحوم سابق امیر جماعت کنری کراچی میں فالج اور برین ہیمبرج کی وجہ سے کئی دن سے بیہوشی کی حالت میں ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

بارہویں صدی کے مجدد
حضرت شاہ ولی اللہ

سلطنت مغلیہ کے زوال کے نازک دور میں جن علماء نے مسلمانان برصغیر کی علمی اور فکری رہنمائی کا فریضہ انجام دیا۔ ان میں شاہ ولی اللہ کا نام یقیناً سرفہرست ہے۔

شاہ ولی اللہ محدث دہلوی نے 10 فروری 1702ء مطابق 4 شوال 1114ھ کو شاہ عبدالرحیم دہلوی کے گھر میں جنم لیا جو ایک صوفی منش بزرگ تھے۔ شاہ عبدالرحیم دہلوی نے فتاویٰ عالمگیری کی تدوین اور ترتیب میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ انہوں نے ایک مدرسہ بھی قائم کیا تھا جو انہی سے موسوم ہو کر مدرسہ رحیمیہ کہلاتا تھا۔ شاہ ولی اللہ نے بھی اپنی تعلیم اسی مدرسے میں حاصل کی اور پھر یہیں درس دینے لگے اسی دوران آپ کے والد کا انتقال ہوگیا تو ان کی مسند بھی آپ ہی نے سنبھال لی۔

1730ء میں آپ حج اور زیارات کے لئے روانہ ہوئے۔ اس سفر میں آپ نے حجاز کے اکابر حدیث سے علم کی تکمیل کی اور 2 برس بعد 1732ء میں وطن واپس لوٹے اور بدستور علم دینیہ کی تدریس میں مصروف ہو گئے ساتھ ہی ساتھ تصنیف و تالیف کا شغل بھی اختیار کیا۔

شاہ ولی اللہ برصغیر کے پہلے شخص تھے جنہوں نے قرآن پاک کا فارسی ترجمہ کیا۔ ابتداء میں آپ کے اس ترجمے کی بڑی مخالفت ہوئی کیونکہ عوام قرآن پاک کے ترجمے کے مخالف تھے۔ لیکن آہستہ آہستہ مخالفت کی یہ گرد بیٹھ گئی۔ اس کے لئے تفسیر پر ان کی تصنیف "الفوز الکبیر فی اصول التفسیر" بڑے معرکے کی تصنیف ہے۔

شاہ ولی اللہ امام مالک کی موطاء کے بڑے مداح تھے۔ چنانچہ آپ نے فارسی اور عربی دونوں زبانوں میں المصفیٰ اور المسوّٰے کے نام سے موطا کی شرح لکھی فقہ اور تصوف کے موضوع پر بھی آپ نے کئی کتابیں تحریر کیں جن میں سب سے مشہور حجۃ اللہ البالغہ ہے۔

شاہ ولی اللہ نے 19 محرم الحرام 1176ھ مطابق 10 اگست 1762ء کو وفات پائی اور دہلی میں دفن ہوئے۔

شاہ ولی اللہ ایک جامع الصفات اور جامع الکمالات بزرگ تھے۔ ان کی عظمت کا راز ان خیالات اور اثرات کے اندر مضمر ہے جو ان کی تصانیف کے ذریعہ مسلم معاشرے نے قبول کئے اور جو ہندوستان میں احیائے اسلام پر منتج ہوئے۔

مذہبی امور میں انہوں نے درمیانی راستہ اختیار کیا۔ معاشرتی معاملات میں انہوں نے ابتدائی اسلام کی سادگی اور سچائی کی تلقین کی معاشی مسائل کو انہوں نے اسلامی مساوات کے ذریعہ حل کرنے پر زور دیا اور سیاسی میدان میں انہوں نے اسلامی ہند کے اتحاد کا راستہ دکھایا۔ انہوں نے اپنے افکار و خیالات سے جو شمع روشن کی وہ صدیوں تک مسلمانوں کی رہبری کرتی رہے گی۔

حضرت شاہ ولی اللہ نے مسیح موعود کا زمانہ 'چراغ دین' کے الفاظ میں بیان کیا ہے جو حروف ابجد کے لحاظ سے 1268 بنتا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

"میں نے جب سے ہوش سنبھالی ہے صوفیاء، فقہا، محدثین اور فلاسفر ہر چہار سے مجھے بہت محبت رہی۔ حضرت شاہ ولی اللہ کے ساتھ مجھے بہت محبت ہے کیونکہ وہ اپنی کتب میں چاروں کے جامع ہوتے ہیں"۔

(بدر 2 اکتوبر 1913ء ص 1)

نکاح

مکرم چوہدری نسیم احمد صاحب ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

میری بھتیجی مکرمہ رابعہ احمد صاحبہ بنت مکرم ونگ کمانڈر (ر) طارق پرویز احمد صاحب آف راولپنڈی کے نکاح کا اعلان مورخہ 27 جولائی 2009ء کو ازراہ شفقت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الفضل لندن میں ہمراہ مکرم ملک داؤد احمد صاحب کھوکھر ابن مکرم ملک زبیر احمد صاحب کھوکھر آف ملتان مبلغ 3 لاکھ روپے حق مہر پر فرمایا مکرمہ رابعہ احمد صاحبہ حضرت چوہدری علی محمد صاحب بی۔اے، بی۔ٹی کی پوتی اور مکرم میجر (ر) راجہ عبدالحمید صاحب کی نواسی ہیں اور مکرم ملک داؤد احمد صاحب محترم ملک عمر علی صاحب آف ملتان کے پوتے اور مکرم صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب کے نواسے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے باعث برکت بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم مشہود احمد صاحب کارکن نظامت جائیداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 27 جولائی 2009ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت شاہزیب احمد عطا فرمایا ہے۔ جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود کا پیدائش کے دن سے ہی دل کا ایک والو تنگ ہے جس سے سانس لینے میں دشواری ہو رہی ہے۔ ایک ہفتہ سی سی یو میں رہنے کے بعد اب گھر شفٹ ہو گیا ہے۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ نومولود مکرم منصور احمد صاحب کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ کا پوتا اور مکرم عمر حیات صاحب دارالفضل غربی الف ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، خادم دین اپنی رضا کی راہوں پر چلنے والا اور جماعت کیلئے ایک مفید وجود بنائے۔ آمین

34 واں جلسہ سالانہ جماعت ہائے احمدیہ جرمنی 2009ء

منعقدہ 14، 15، 16 اگست بروز جمعۃ المبارک، ہفتہ، اتوار

احمدیہ ٹیلی ویژن پر ٹیلی کاسٹ ہونے والے LIVE پروگرام

جماعت ہائے احمدیہ جرمنی کا جلسہ سالانہ مورخہ 14، 15، 16 اگست 2009ء کو منعقد ہو رہا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بنفس نفیس اس جلسہ میں رونق افروز ہوں گے۔ احمدیہ ٹیلی ویژن اس موقع پر جلسہ سالانہ جرمنی کے Live پروگرام ٹیلی کاسٹ کرے گا۔ ان کے علاوہ بعض دیگر ریکارڈنگز بھی نشر کی جائیں گی۔ تفصیل حسب ذیل ہے۔

جمعۃ المبارک 14 اگست 2009ء

5:50 سہ پہر پرچم کشائی

6:00 سہ پہر خطبہ جمعہ حضور انور براہ راست

9:00 رات تقاریر اہم ملکی شخصیات

9:20 رات تلاوت قرآن کریم و ترجمہ اور نظم

9:40 رات آنحضرت ﷺ کی شخصیت ازواج مطہرات کی روایات کی روشنی میں۔
مقرر: مکرم مولانا لئیق احمد منیر صاحب (اردو)

10:15 رات قرآن کریم جسمانی اور روحانی ضروریات کا کفیل
مقرر: مکرم مولانا محمد احمد راشد صاحب (اردو)

10:45 رات راہ مولیٰ میں قربانیوں کی داستان
مقرر: مکرم مولانا محمد الیاس منیر صاحب (اردو)

ہفتہ 15 اگست 2009ء

2:00 دوپہر تلاوت قرآن کریم۔ نظم

2:20 دوپہر سیرت صحابہ کے درخشاں پہلو
مقرر: مکرم مولانا ساجد احمد نسیم صاحب (اردو)

3:00 دوپہر تربیت اولاد کی اہمیت موجودہ وسائل کی روشنی میں
مقرر: مکرم مولانا عبد الباسط طارق صاحب (اردو)

3:30 دوپہر ایم ٹی اے خلافت کی ایک برکت
مقرر: مکرم ہدایت اللہ ہیوبش صاحب (جرمن)

4:00 سہ پہر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خواتین سے خطاب

7:30 شام تقاریر اہم ملکی شخصیات

7:40 شام مجلس سوال و جواب (جرمن زبان)

8:30 رات حضور پرنور ایدہ اللہ تعالیٰ کی جرمنی آمد پر ڈاکومنٹری

9:00 رات تقاریر اہم ملکی شخصیات

9:45 رات تلاوت قرآن کریم اور نظم

10:05 رات سیرت حضرت مسیح موعود "وسعت حوصلہ ورواداری"
مقرر: مکرم مولانا حیدر علی ظفر صاحب (اردو)

10:40 رات ہستی باری تعالیٰ۔ تخلیق کائنات پہ غور و فکر
مقرر: مکرم سید طاہر احمد صاحب
ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان (اردو)

اتوار 16 اگست 2009ء

2:00 دوپہر تلاوت قرآن کریم اور نظم

2:20 دوپہر "بیوت الذکر کی تعمیر اہمیت و مقاصد"
مقرر: مکرم مولانا محمد اشرف ضیاء صاحب (اردو)

3:00 دوپہر استحکام خلافت اور ہماری ذمہ داریاں
مقرر: مکرم مولانا مبارک احمد تنویر صاحب (اردو)

3:30 دوپہر نظم (جرمن)

3:40 دوپہر احمدیت کا روشن مستقبل
مقرر: مکرم عبد اللہ واگس ہاوزر صاحب۔ امیر جرمنی (جرمن)

8:15 رات تقاریر اہم ملکی شخصیات

8:30 رات تلاوت قرآن کریم۔ نظم۔ تقسیم انعامات

9:15 رات اختتامی خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

خبریں

بیت اللہ محسود کی ہلاکت کی تصدیق وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی نے تحریک طالبان پاکستان کے سربراہ بیت اللہ محسود کی امریکی ڈرون حملے میں ہلاکت کی تصدیق کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت اس اطلاع کی سو فیصد تصدیق کیلئے اقدامات کر رہی ہے۔

فیڈرل ہائیکورٹ کے قیام کا بل جلد پیش ہوگا وزیراعظم گیلانی نے وزارت قانون و انصاف کو ہدایت کی ہے کہ اسلام آباد ہائی کورٹ کی جگہ فیڈرل کورٹ کے دوبارہ قیام کے حوالے سے پارلیمنٹ سے منظوری کیلئے ضروری ترامیمی بل تیار کیا جائے۔ فیڈرل کورٹ کے قیام کا ترامیمی بل جلد پیش کیا جائے گا۔

مشیر پٹرولیم مستعفی وزیر پٹرولیم کے مشیر ڈاکٹر عاصم مستعفی ہو گئے۔ نوید قمر وزیر پٹرولیم مقرر کر دیئے گئے۔

پنجاب میں سکولوں کیلئے 4 ارب روپے کی رقم جاری پنجاب حکومت نے صوبہ بھر کے پرائمری مڈل اور ہائی سکولوں میں کمروں اور چار دیواری کی تعمیر، اسی طرح ڈیسکوں اور پانی کی فراہمی سمیت دیگر تمام بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے 4۔ ارب روپے کی رقم جاری کر دی۔ خطیر رقم صوبہ بھر کے تمام اضلاع کے اکاؤنٹس میں ٹرانسفر کر دی گئی ہے۔ فیصل آباد کے سکولوں کیلئے 15 کروڑ 4 لاکھ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے سکولوں کیلئے 13 کروڑ 5 لاکھ 97 ہزار اور ضلع جھنگ کیلئے 13 کروڑ 5 لاکھ روپے رقم دی گئی۔

ربوہ میں طلوع و غروب 10۔ اگست

طلوع فجر	5:01
طلوع آفتاب	6:27
زوال آفتاب	1:13
غروب آفتاب	8:00

تریاق بواسیر
بادی بواسیر کیلئے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
ربوہ اور ربوہ کے گرد و نواح میں پلاٹ مکان زرعی و سکنی زمین خرید و فروخت کی با اعتماد ایجنسی
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر: 6212764
گھر: 6211379 موبائل 0300-7715840

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

Rehman Rubber Rollers
& Engineering Works
Manufacturers:
Paper, Chip Board and Tanneries Rolls
Marketing Managing Director:
Mujeeb-ur-Rehman
0345-4039635
Naveed ur Rehman
0300-4295130
Band Road Lahore.

Hoovers World Wide Express
کوریئر سروس کی جانب سے ریٹس میں
حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکج
تیز ترین سروس کم ترین ریٹس، پک کی سہولت موجود ہے
0345-4866677
0333-6708024
042-5054243
7418584
بلال احمد انصاری، صفیان احمد انصاری
بیسمنٹ 25۔ قیوم پلازہ ملتان روڈ چوبرجی لاہور
نزد احمد فیبرکس

FD-10

W.B
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Waqar Brothers Engineering Works
Corbide Daies Corbide parts
Silver Brose instruments.
Shop No.4 Shaheen Market Madni Road new Dhurm pura Mustfa Abad Lahore mob:0300-9428050